جبرائیل کی دانی ایل سے ملاقات کا
چھ حصوں پر مشتمل مقصد

The Sixfold Purpose Of Gabriel's Visit To Daniel

لیکن آج صبح...... میں اپنے چھوٹے نوعمروں کو دیکھ کر بہت خوش ہوں، یہ چھوٹے ہیں، آپ جانتے ہیں، یہ چھوٹے"فے فے" اور"فی فی ہیں،" یہ چھوٹے ہیں، اور...... آپ جانتے ہیں، سولہ کے ہیں۔ آپ جانتے ہیں، کہ وہ کلیسیا میں آتے ہیں، یہ...... چھوٹی چھوٹی لڑکیاں، جو اِس عمر میں، اپنے آپ کو خوبصورت دیکھنا چاہتی ہیں، آپ جانتے ہیں۔ آپ انھیں، جانتے ہیں، اور یہ اپنے سر کے بالوں کو گھنگھریالے بناتی ہیں؛ جب میں منادی کر رہا تھا، تو میں نے ان پر غور کیا، تو بال مرجھاتے، اور مرجھاتے جارہے تھے۔ اور، تھوڑی دیر بعد، وہ اپنے چہروں سے ہٹا رہی تھیں، اور سارا گھنگھریالا پن سیدھا ہو گیا۔

(2) بہن ڈوننگ کی بیٹی، اور- اور میں نے اِس پر دھیان دیا۔ اور بھی چھوٹی- چھوٹی- چھوٹی ہیں...... بھائی کولنز کی چھوٹی بیٹی...... اُسکا کیا نام ہے؟ چھوٹی سی ہے...... [کوئی کہتا ہے،"بٹی۔"- ایڈیٹر۔] بٹی، چھوٹی بٹی۔ میں اپنے آپ میں، تھوڑا ہنسا، میں نے سب خوبصورتی دیکھی، آپ جانتے ہیں، اور سب ٹھیک ہو گیا، اور یہ براہِ راست تھا......

(3) خیر، آپ لوگوں کے دل برکتوں سے مالا مال رہیں، عزیزو، بہرحال، آپ بھی، میرے لیے خوبصورت ہیں۔ آنے والی ہر روح، خوبصورت ہے، جو اِس طرح عبادت میں بیٹھتی ہے، اور انجیل کو سنتی ہے۔ یہی چیز ہے جو ایک لڑکی کو خوبصورت بناتی ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ کوئی بھی حقیقی نوجوان،

جوشادی کے لائق ہے، وہ بھی اِسطرح سوچتا ہے۔[بھائی نیول کہتے ہیں،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آپ کا شکریہ، جناب۔کوئی تو میرے ساتھ متفق ہے۔دیکھیں، یہ اچھا ہے۔ٹھیک ہے۔میں یقین کرتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔

(4)اب دیکھیں کیا یہ حیرانگی کی بات نہیں ہے؟ جب میں نے اپنی بائبل کو کھولا تو سیدھا دانی ایل کا 9واں نکلا۔اب، میں عام طور پر سب کو کہتا ہوں، کہ وہ اپنا کوٹ نہ اُتاریں، خاص کر جب شرٹ میں سوراخ ہو، اور میں اُمید کرتا ہوں کہ میری شرٹ میں سوراخ نہیں ہے۔مگر-مگر میں نے ایسا وقت دیکھا ہے جب میں اسے اُتار نہیں سکتا تھا، کیونکہ شرٹ میں سوراخ تھا، یقیناً کافی بڑا تھا۔اور میرا خیال ہے کہ اِس شرٹ میں نہیں ہے۔

(5) اب دیکھیں، اوہ، میں اپنے لیے، ہم ...... بلکہ میں حاضرین کیلئے یقین رکھتا ہوں، ہم آج صبح پاک روح کی موجودگی کو سہرائیں گے۔

اور ہم اِس رفاقت اور ایک دوسرے کی موجودگی کی بھی قدر کرتے ہیں۔''کتنی اچھی، اور پیاری بات ہے، کیسی اچھی اور خوشی کی بات ہے، کہ بھائی باہم ملکر رہیں۔یہ اُس بیش قیمت تیل کی مانند ہے جو سر پر لگایا گیا اور بہتا ہوا ہارون کی داڑھی آ گیا، بلکہ اُس کے پراہن کے دامن تک جا پہنچا۔''

(6) میں آج کھانے کیلئے، بلیو بور گیا تھا، اور میں وہاں داخل ہوا تو کسی کو دیکھا، بھائی بل اور بہن ڈاؤچ وہاں پر بیٹھے ہوئے تھے، اور- اور وہ بہترین نظر آنے والا، بُھنا ہوا مرغا کھا رہے تھے ایسا مرغا میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا، اور آپ جانتے ہیں، وہ بہت ہی اچھا لمحہ تھا، اور پسینہ بہہ رہا تھا۔میں سیڑھیوں سے اوپر گیا اور کلیسیا کے بہت سارے لوگوں کو وہاں دیکھا، اور یہاں تک کہ وہ میرے کھانے کا بل ادا کرنا چاہتے تھے۔دیکھیں، یہ بہت اچھا وقت تھا، میں اِس کی تعریف کرتا ہوں۔

(7) اور جب میں گھر آیا، تو بلی ٹماٹروں کے بکس کیساتھ اندر آیا اِنھیں کوئی، میرے لیے بہت دور سے، اُس اچھی اور ٹھنڈی ریاست جارجیا سے لایا تھا، اُنہوں نے مجھے بتایا، اِس وقت وہاں، بہت زیادہ سردی ہے۔

(8) اور پھر، میں ایک لڑکے سے باہر ملا۔میں اِس سہ پہر، اپنے انٹرویو کیلئے آ رہا تھا، اور کلیسیا

سے آتے ہوئے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ لگا تھا، اور وہ......نوجوان، باہر کھڑا ہوا تھا، اُس نے کہا...... بلکہ میں نے کہا، ''بہت گرمی ہے۔'' اُس نے کہا، ''یقیناً ایسا ہی ہے!'' مجھے معلوم تھا کہ وہ جارجیا سے ہے، چنانچہ اُس نے کہا، ''یقیناً جارجیا میں گرمی ہے!''

(9) دیکھیں، ہم ایک گرم جگہ سے بچنے کی کوشش کرر ہے ہیں۔ کیا ہم نہیں کرر ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اسلیئے تو ہم یہاں ہیں۔

(10) دوستو، آپ کی اچھائی کیلیئے، آپ کا بہت مشکور ہوں۔ میں آپ کے بغیر کیا کروں گا؟ میں آپ لوگوں کے- کے بغیر کیا کروں گا؟ اگر کوئی مجھ سے پیار کرنے والا نہ ہوتا، اور کوئی پیغام سننے والا نہ ہوتا، تو میرا سارا پیغام اچھا نہ ہوتا۔ میں اِسے درختوں اور ٹیلی فون کے کھمبوں کو نہیں سنا سکتا۔ وہ اِسے نہیں سمجھ پائیں گے۔ چنانچہ آپ جیسے لوگ ہونے چاہیے، جو آکر اِسے سنیں۔ اور پھر جب آپ آکر اِس طرح کے گرم مقام میں بیٹھتے ہیں، تو دیکھیں...... میری بیوی نے بتایا کہ وہ اُس صبح، وہاں پیچھے بیٹھے ہوئے ایسے تھی جیسے جھلس گئی ہو۔ اور میں لوگوں کو دیکھتا ہوں، اور بعض اوقات بیمار لوگوں کو دیکھتا ہوں، جو عبادات میں یوں بیٹھے ہوتے ہیں، پس- پس میری دُعا ہے، کہ خُدا اجلال میں، آپ کو ایک خوبصورت گھر دے۔ اور میں یقین کرتا ہوں اور اُمید رکھتا ہوں کہ وہ ایسا کریگا۔

(11) اب، آئیں دیکھتے ہیں، میرا کوٹ، کسی نے اِس جگہ سے لے لیا ہے۔ اور مجھے آج رات تھوڑا سا پڑھنا ہے۔ کتنے لوگ ہیں جو اِس کے پہلے حصے سے لطف اندوز ہوئے۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اوہ، اگر یہ اتنا گرم نہ ہوتا، تو اِس ہفتے، ہم اِسکے ساتھ، یعنی مکاشفہ کی کتاب کے ساتھ- ساتھ چلتے جاتے۔ اور میں اِسے پیار کرتا ہوں۔ اور میں بس اِسی میں رہنا چاہتا ہوں۔ اور آپ اِس ہفتے، میرے لیے، دُعا بھی کریں، کیونکہ اگلے اتوار......اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو میں اِسے حاصل کرونگا، اور ان ہفتوں کو اکھٹا کروں گا۔ اور وہ ایسی چیز ہے جس کے متعلق میں کچھ نہیں جانتا ہوں۔ اور میں صرف خُداوند پر تکیہ کرر ہا ہوں کہ وہ مجھے جواب دے۔

(12) اور میں- میں نے مختلف لوگوں کا مطالعہ کیا ہے جنھوں نے- نے اِس کے بارے میں بولا ہے، اور جنھوں نے اِس کے بارے میں لکھا ہے۔ میں نے ڈاکٹر سکوفیلڈ کے حاشیوں کو پڑھا ہے جو کہ

ایک بہت بڑا عالم ہے، میں یقیناً اُس کی اِس بات کونہیں سمجھ سکا، اور اِس کے بہت سے حاشیوں کو بھی، کیونکہ میں اِنہیں نہیں دیکھ پایا۔ یہ کہاں ہے...... حالانکہ اِسے۔ اِسے تصویر کو ٹھیک بنانا چاہیے۔

(13) اب، اگر آپ اِسے ایک پزل کے طور پر اکھٹا کرتے ہیں، تو پہلی چیز آپ جانتے ہیں، آپ کہتے ہیں، ''اوہ، یہ یہاں سے اوپر جاتی ہے۔ نہیں، میں پُر یقین ہوں کہ یہ یہاں سے اوپر جاتی ہے۔'' خیر، آپ کو یہاں اپنے نمونے کو دیکھنا چاہیے، تا کہ آپ جان جائیں کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ اور پھر اگر۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو آپ اپنے منظر کو مکس کر دیں گے۔

(14) اب دیکھیں اگر آپ...... ایک بہت خوبصورت، دیہاتی منظر کی تصویر کا چناؤ کرتے ہیں، جس میں ایک گائے درخت کی چوٹی پر گھاس کھا رہی ہو؟ تو دیکھیں، یہ منظر درست نہیں ہوگا، (تو پھر کیا ہوگا؟)، کیونکہ وہ درخت کی چوٹی پر گھاس نہیں کھا سکتی۔ پس آپکے ساتھ، اسی طرح ہوتا ہے، جب پاک روح صحائف کو اکھٹا کر کے نہیں رکھتا ہے۔ پھر، آپکو نجات کی، پوری تصویر مل سکتی ہے۔ یہی سچائی، ہم چاہتے ہیں۔ اور جب تک ہم سچائی کو نہ جانیں، ہم اِسے چھوڑ دیں گے۔ اور پھر، جب خُدا ہمیں سچائی دیتا ہے، تو ٹھیک ہے، میں اِسے بیان کروں گا۔

(15) آپ جانتے ہیں کیا ہے؟ میرا خیال ہے کہ بھائی روئے سلاٹر اور۔ اور کچھ پرانے بھائی ہیں، جنھوں نے کافی عرصہ پہلے ہمارے ساتھ کام شروع کیا تھا...... اور اس بارے میں، میرا خیال ہے، میری خدمت کے پہلے تین یا چار سال سے، وہ اِسی ٹیبر نیکل میں ہیں، یہاں تک کہ جب میں دوزخ کے موضوع پر منادی بھی نہیں کر سکتا تھا، کیونکہ مجھے۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ یہ جلنے والی جگہ ہے، یا ایک قبر ہے۔ اور ہر دفعہ جب، لفظ قبر بولا جاتا، تو میں اِس کا ترجمہ، ''پاتال کرتا۔'' پاتال'' یعنی قبر کرتا۔'' اور ہر بار جب اِس جہنم کے بارے میں بتاتا تھا، ''پاتال، یا قبر کہتا تھا۔'' اور میں نے اِسے چھوڑ دیا جب تک کہ میں نے واقعی اِسے دریافت نہیں کر لیا کہ میں کیا بول رہا تھا، پھر میں نے دوزخ کے بارے میں منادی شروع کی، جب میں نے اِس کی پوری تصویر کو حاصل کر لیا اور دیکھ لیا کہ یہ کیا تھا۔ کیونکہ، میں سمجھتا ہوں کہ ایک خادم خُدا کو ہر اُس بات کیلئے جوابدہ ہے، جو کچھ بھی وہ جماعت کو بتاتا ہے، کیونکہ وہ اُس کے ساتھ مضبوطی سے قائم رہیں گے۔ اور پس، پھر، مجھے کیا حاصل ہے اگر میں

اُنھیں غلط جگہ پر ٹھہرائے رکھوں، اور پھر وہ وقت آئیگا جب وہ قائم نہیں رہے گی؟ سمجھے؟

اور اُس رویا میں جو خُداوند نے، مجھے تھوڑا عرصہ پہلے دی، اور وہاں لاکھوں لوگ تھے......اور وہ مجھ سے بولا، اور کہا، ''تمہارا انصاف، پہلے، انجیل کی اِس منادی سے ہوگا جو تم کرتے ہو۔''

(16) میں نے کہا، ''میں نے اُس بات کی منادی کی ہے جس کی پولس نے کی تھی، اور اُن دوسروں نے کی تھی۔''

(17) اور اُن تمام لوگوں کی لاکھوں آوازیں آئیں، ''ہم اُسی پر انحصار کر رہے ہیں۔'' یہ وہی تھی۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(18) چنانچہ اب، میں آج رات اِسے جاری رکھوں گا، پس ہم زیادہ وقت نہیں لیں گے۔ اور اب اِسے مت بھولیں......میں نے، آج صبح......میرے پاس یہاں تھوڑے سے نوٹس پڑے ہوئے ہیں۔ جو آج صبح کے تھے اور میں دانی ایل کی اسیری پر منادی کر رہا تھا، جو کہ جبرائیل کا اُس کے پاس آنا اور اُسے مستقبل کے بارے میں ہدایت دینا تھا۔ آج صبح جو موضوع ہم نے لیا یہی تھا، مستقبل کے بارے میں ہدایات۔

(19) اب، آج رات، ہم جبرائیل کی دانی ایل سے ملاقات کا چھ حصوں پر مشتمل مقصد پر بات کرینگے۔ اور اگلے اتوار کو، خُداوند کی مرضی سے، ستر ہفتوں کے مقام، اور وقت کے جُز، اور کس سے انکا تعلق ہے دیکھیں گے۔ اور ہم کہاں کھڑے ہیں؟ اب، اگر ہم اِسے ڈھونڈ لیں اور اِس کا یقین کر لیں، تو مثبت لحاظ سے، ہم جان سکیں گے کہ ہم کس گھڑی میں رہ رہے ہیں۔ اب، ہم نہیں جانتے کہ وہ کب آئے گا؛ اور کوئی بھی اِس بات کو نہیں جان پائے گا۔ یسُوع، خود اِسے نہیں جانتا تھا۔ اُس نے کہا اُسے یہ معلوم نہیں۔ اُس نے کہا، صرف باپ، اِس بارے میں جانتا ہے۔ یہاں تک کہ فرشتے بھی یہ نہیں جانتے۔ ہم میں سے کوئی بھی نہیں جانتا کہ وہ کب آرہا ہے، مگر ہم اُس گھڑی اور وقت کو- کو بتا سکتے ہیں......جس میں ہم رہ رہے ہیں، تاکہ جان جائیں کہ ہم کتنے قریب ہیں۔

(20) اب دیکھیں، تھوڑی دیر کیلئے میں اِسے دہرا رہا ہوں، کیونکہ لڑکے اِسکی ٹیپیں بنا رہے ہیں......اور مشینیں پیچھے کمرے میں چل رہی ہیں۔ اور بلاشبہ، وہ اِن ٹیپوں کو، ہر جگہ بھیجتے ہیں۔

(21) اب، آج صبح کا سبق دیکھیں، اور ہم نے چوتھے اور پانچویں باب کا جائزہ لیا تھا، اور اب......ہم دانی ایل کے نویں باب سے آغاز کریں گے۔ اور اب، آج رات، ہم مسلسل نویں باب پر رہیں گے۔ اِس سے پہلے کہ ہم اِس تک رسائی حاصل کریں، آئیں ہم تھوڑی دیر کیلئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور کلام کے مصنف سے بات کرتے ہیں۔

(22) ہمارے مہربان خُدا، ہمارا ایمان ہے کہ تُو ہمارے دل کے خیال سے آگاہ ہے۔ تُو جانتا ہے کہ ہم یہاں کیوں آئے ہیں۔ اور تُو جانتا ہے کہ ہم کبھی بھی اِس رات یہاں نہ آتے اگر ہم نے یہ نہ سوچا ہوتا کہ آنے کیلئے یہ ایک اچھی جگہ ہے، اور آج سہ پہر ہم نے تھوڑا سا آرام کیا۔ اے باپ، میں اِس کا یقین نہیں کرتا کہ یہاں پر کوئی بھی شخص کسی اور ارادے کے ساتھ موجود ہے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ ہم یہاں اِس رات اسلیئے موجود ہیں کیونکہ ہم بے حد مخلص، اور ایماندار ہیں، اور خُداوند یوں فرماتا ہے کو جاننا چاہتے ہیں۔

(23) اے خُداوند، ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں، اور ہم تیرے کلام سے محبت کرتے ہیں۔ اور اِس جگہ کو تُو نے ہمیں مہیا کیا ہے، اور ہمارے سروں کے اوپر چھت، اور یہ سیمنٹ کی اینٹیں ہیں، ہم اِس جگہ کیلئے تیرے شکر گزار ہیں۔ کیونکہ، ہم بھروسہ رکھتے ہیں کہ وہاں آسمان کے پار ایک گھر ہے، جس کی جانب ہم بڑھ رہے ہیں۔ اور اپنے آباؤاجداد کے بارے میں سوچتے ہیں جنھیں یہ سہولت میسر نہیں تھی، اے خُداوند، اگر ہم اِس کیلئے شکایت کرتے ہیں، تو یہ چیز ہمارے دلوں کو شرم سے جھکا دیتی ہے۔

(24) اب، اے باپ، ہم دُعا مانگتے ہیں کہ، آج رات، تُو ہم پر کلام کھول دے۔ اور جیسے آج رات ہم اِس راستے پر بڑھتے ہیں، تو ہم میں سے ہر ایک کیساتھ، اِس راستے پر آکر، قدم بہ قدم چل۔ ہمارے ساتھ بول جس طرح تُو اُن کیساتھ بولا تھا، جو یروشلیم سے اماؤس کی طرف جا رہے تھے۔ اور، آج رات، جب عبادت ختم ہو، اور ہم سب اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوں تو کہیں، ''جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوشتوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہیں بھر گئے تھے!''

(25) تلاوت پر برکت عطا کرنا۔ اے خُداوند، میری کمزور کاوشوں کو برکت دینا۔ اور سچ کیلئے میرے منہ کو کھول دینا، اور جو غلط ہو اُس کیلئے میرے منہ کو بند کر دینا۔ تجھے جلال ملے، اور تیرے لوگوں

میں جلال ظاہر ہو، تاکہ وہ اِس وقت کو دیکھیں جس میں ہم رہ رہے ہیں اور خُداوند یسُوع کی آمد قریب ہے۔ پس، یہ دُعا ہم اُس کے۔ اُس کے نام میں مانگتے ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(26) اب دیکھیں، چند لمحے صحائف کو دہرانے کیلئے پیچھے چلتے ہیں، اور ہم دیکھتے ہیں کہ دانی ایل اڑسٹھ سالوں سے طویل اسیری میں تھا۔ ذرا اِس پر غور کرتے ہیں! اب، آپ، آج صبح، جو اپنے کاغذ اور قلم نہیں لائے، وہ اب کاغذ اور قلم لیں تاکہ آج رات ہم اسکو سمجھ سکیں۔ AD 606 سے 538 تک۔ 606 میں سے 538 کو نکال دیں، تو آپ دیکھیں دانی ایل اڑسٹھ سالوں سے...... قید میں تھا؛ جانے کیلئے کوئی کلیسیا نہیں تھی، اور سننے کیلئے کوئی وعظ نہیں تھا، کچھ نہیں تھا۔ لیکن اُسکے پاس کچھ کتابیں، اور طومار تھے، اور اُس سے پہلے ایک نبی نے نبوت کی تھی، اور۔ اور وہ یرمیاہ تھا۔

(27) اب، صحائف کا مطالعہ کرتے ہوئے، اُس نے دیکھا کہ وقت ختم ہو رہا ہے، یعنی اُن ستر سالوں کا وقت ختم ہو رہا ہے...... اور دانی ایل نے پوری سنجیدگی سے ہر لفظ پر یقین کیا جو یرمیاہ نبی نے کہا تھا۔ اور آج رات، میں اپنی جماعت سے یہ کہتا ہوں، کیا ہمیں اپنے نبیوں کا یقین کرنا چاہیے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ۔ ایڈیٹر۔] جی ہاں، جناب۔ کیونکہ، نبیوں کے پاس خُدا کا کلام تھا۔ کیونکہ اُنکے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے تھا۔ اور ایک سچا نبی کبھی بھی دوسرے نبی کے کلام سے مختلف نہیں ہوگا۔ نبی کبھی بھی کوئی ایسی بات نہیں کہیں گے جو اُس نے نہ کہی ہو۔ وہ بالکل وہی کہیں گے جو اُس سچے نبی نے کہی ہو۔ اور یہی بات اُن کو نبی بناتی ہے۔ جب وہ اسے بتاتے ہیں، اور پھر جب پیشینگوئی کرتے ہیں کہ کیا ہونے والا ہے، اور اپنے دل میں خوف کیساتھ، اِس کو جانتے ہیں، کہ کہیں وہ کچھ غلط نہ کہہ دیں اور کسی کو گمراہ نہ کر دیں۔ ہم ایسا کبھی نہیں کرنا چاہتے۔ اِس سے پہلے کہ ہم کہیں خُداوند یوں فرماتا ہے پہلے ہم اِس کا کامل یقین کر لیں کہ جو ہم نے حاصل کیا ہے وہ خُداوند کا کلام ہے۔ سمجھے؟ پس یہ لازمی خُدا کے تخت سے براہِ راست، اور مطلق پیغام ہونا چاہیے، ورنہ ہمیں یہ بالکل نہیں کہنا چاہیے۔

(28) اب، دیکھیں اُس نے کلام کا مطالعہ کرتے ہوئے دیکھا، کہ ستر سال پورے ہونے والے ہیں۔ اور، اُسے وہاں اڑسٹھ سال ہو گئے ہیں، اور مستقبل کے دو سال باقی رہ گئے ہیں تو خُدا اپنے لوگوں

کو دوبارہ اُن کے دیس میں آباد کرے گا۔

جبکہ اُسے دُعا کرتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ ایک زور آور فرشتہ اُسکے پاس آسمان سے آیا۔ کیا کوئی اُس فرشتے کا نام بتا سکتا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''جبرائیل۔'' - ایڈیٹر۔] جبرائیل۔ اور وہ یہودی کلیسیا کیلئے فرشتہ ہے۔ اِس بات کو کتنے لوگ جانتے ہیں؟ ہر جگہ، یہ جبرائیل ہے۔ جبرائیل یہودی کلسیا کیلئے، پیغام رساں ہے؛ یہ مریم کے پاس آیا؛ یہ زکریاہ کے پاس آیا۔ ہمیشہ، جبرائیل ہی آیا۔ اور وہ آسمان کے عظیم فرشتوں میں سے ایک ہے۔ اور کیا وہ ہمارے بھائی دانی ایل کیلئے خُدا سے زبردست سلام لیکر نہیں آیا! ''اوہ، دانی ایل، تُو بے حد عزیز ہے!''

(29) کیا یہ آپ کو اچھا احساس نہیں دلاتا، سوچیں خُدا نے آپ سے محبت کی ہے؟ اگر مجھ سے زیادہ پیار نہیں کیا گیا، تو میں جاننا چاہوں گا کہ وہاں مجھے جیسے سے تھوڑ سا پیار کیا گیا، کیا آپ نہیں چاہیں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] یقیناً۔ صرف اِس طرح......ایک بار، اُس نے میرے بارے میں سوچا، اور یہ سوچ، مجھے چلانے پر مجبور کر دیتی ہے۔ اور ہمارے پاس اِس بات کی ضمانت ہے کہ وہ ہمارا دھیان رکھتا ہے، کیونکہ ''جب ہم گنہگار ہی تھے، تو مسیح ہماری خاطر موا،'' ہاں بھائی۔ اور، دیکھیں، جب ہم خُدا سے دور تھے، تو اُس نے ہمیں خُدا کے قریب کیا اور ہماری نجات کا بیعانہ بخشا، جو کہ، پاک روح ہے۔ اور ایسے ایمان کیساتھ جو ہمیں اِس دُنیا کی چیزوں سے اوپر اُٹھاتا ہے، اور ہم اُس کی چوٹی پر سوار ہیں۔ یہ جلالی ہے۔ کیا یہ نہیں ہے؟ [''آمین۔''] ٹھیک ہے۔

(30) جب وہ دُعا میں تھا، تو جبرائیل اُس کے پاس آیا اور اُسے بتایا کہ نہ صرف دو سال رہ گئے ہیں جس میں وہ اپنے وطن میں جائینگے، بلکہ اُس قوم کا سارا منصوبہ بھی اُسے بتایا گیا۔ ذرا اِس پر سوچیں! پورا سفر، زمین کا ہر سفر، جبرائیل نے دانی ایل کو بتایا۔ اُس نے کہا کہ وہ اسلیئے بھیجا گیا ہے کہ دانی ایل کو اِس بڑے منصوبے کے بارے میں بتائے۔ اُس نبی نے کیسا محسوس کیا ہوگا! اُس نے اُس کو بتایا کہ تیرے لوگوں کیلئے ستر ہفتے مقرر ہو چکے ہیں، جو خاتمے تک ہیں؛ یہ وقت کا خاتمہ ہوگا، جب تک، پورا خاتمہ نہیں ہوتا۔ اُس نے کہا، ''یہ ستر ہفتے ہیں۔''

(31) اب کچھ لوگ اِنہیں مہینے مانتے ہیں، اور کچھ دن مانتے ہیں، اور کچھ......آہ! اگر یہ حقیقی

ہفتے ہیں، تو پھر سوا دو سال ہوں گے۔ یا سوا سال ہوگا۔ اور، آپ، دیکھیں...... یہاں پر ہمیں اِس کو، پوری سچائی سے ڈھونڈنا ہے۔

(32) ''تیرے لوگوں پر ستر ہفتے مقرر ہو چکے ہیں۔'' مگر کس مقصد کیلئے؟ اور کس لئے؟ کس کے لوگوں کیلئے مقرر ہوئے ہیں؟ یہودیوں کیلئے، جو دانی ایل کے لوگ ہیں۔ یہ کس کیلئے مقرر ہوئے ہیں؟ صرف دانی ایل کیلئے نہیں، بلکہ دانی ایل کے مقدّس شہر کیلئے بھی مقرر ہو چکے ہیں، دیکھیں، دانی ایل کیلئے اور اُسکے مقدّس شہر کیلئے۔ اب، آپ لوگ دیکھیں، دانی ایل کا مقدّس شہر کونسا تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ''یروشلیم۔'' -ایڈیٹر۔] یروشلیم۔

(33) اور اب ہم دیکھنے جا رہے ہیں، اور آج رات اِسے لینے جا رہے ہیں: کہ یروشلیم کہاں تھا؟ یروشلیم کی بنیاد کس نے رکھی تھی؟ کیا آپ نے کبھی اِس بارے میں سوچا؟ یروشلیم کی بنیاد کس نے رکھی تھی؟ کب اِس کی بنیاد رکھی گئی تھی؟ ہم تھوڑی دیر کے بعد، اِسے دیکھنے جا رہے ہیں۔ کس نے یروشلیم کی بنیاد رکھی تھی؟ لڑکے، یہ ایک چھوٹی سی چیز ہے جو ایک کونے میں چھپی ہوئی ہے، لیکن یہ یقیناً اِسکے بارے میں بتاتی ہے۔ جی ہاں، جناب۔ کس نے یروشلیم کی بنیاد رکھی، اور کب اِسکی بنیاد رکھی گئی تھی؟ ٹھیک ہے۔ اور یہی دانی ایل کا مقدّس شہر ہے۔

(34) اور ہم دیکھتے ہیں وہ شہر، جو دو ہزار سالوں سے لعنت کے ماتحت تھا، وہ دوبارہ تعمیر ہو کر آباد کیا جائیگا۔ اور ہیکل میں اُسی طرح عبادت ہوگی جیسے شروع میں ہوا کرتی تھی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ یہ یروشلیم میں ہوگا، دیکھیں، وہاں قربانی ہوگی، روزانہ کی قربانی پیش کی جائے گی جیسے شروع میں ہوتی تھی۔ ہم اس میں اُنہی چیزوں کو دیکھنے جا رہے ہیں، اور میرا خیال ہے، آج رات، اس کے زیادہ تر حصوں میں جائیں گے۔

(35) اب میں چاہتا ہوں، آپ، دوست، اِن چیزوں پر غور کریں اور اِنھیں جانیں، میں یقیناً سیکھانے کے کئی ہفتے چھوڑ رہا ہوں۔ صرف اِس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے، تاکہ موسم تھوڑا ٹھنڈا ہو جائے، یا بعد میں، جب اِن سات مہروں، سات پیالوں، سات نرسنگوں، اور باقی تمام باتوں میں جائیں، تو مُڑ کر حوالہ دے سکوں اور کہہ سکوں، ''کیا آپ کو دانی ایل کے ستر ہفتے یاد ہیں؟ کیا آپ کو

کلیسیائی زمانے یاد ہیں، جب یہ واقع ہوئے، اور کیا ہوا تھا؟'' اور دانی ایل کے یہ ستر ہفتے کلیسیا کے اوپر جانے اور کلیسیا کے واپس آنے تک ہیں۔ یہ وہ عرصہ ہے جو اِسکا احاطہ کرتا ہے۔ اب، دیکھیں، دانی ایل کے تمام ہفتے: اِس کا حصہ نہیں ہیں۔ ''ستر ہفتے مقرر ہو چکے ہیں۔''

(36) اب، اُس کی آمد کا چھ حصوں پر مشتمل مقصد تھا، اور وہ اُسے بتا رہا تھا کہ کیا ہونے والا ہے۔ اب، اُس کی آمد کا چھ حصوں پر مشتمل مقصد تھا۔ اب، آج رات، میرا خیال ہے کہ ہم اُن حوالوں کو چھوڑ دیں جو آج صبح ہم نے لئے تھے، جہاں یہ چھ حصوں پر مشتمل مقصد تھا۔ ہم یہاں ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں اُن میں سے ایک، چھ حصوں پر مشتمل مقصد تھا۔ اب آئیں...... چوتھے باب کی طرف...... یا...... چوتھی آیت کی جانب...... بلکہ دانی ایل کے نویں باب کی چوبیسویں آیت کی طرف چلتے ہیں۔

اور تیرے لوگوں پر ستر ہفتے مقرر ہو چکے ہیں......

اب، یاد رکھیں، یہ وہ تمام باتیں ہیں جو اسرائیلیوں کی مسافت میں اِس زمین پر ہونگی۔ یہ مقرر ہو چکی ہیں۔ ستر ہفتے اب مقرر ہو چکے ہیں۔ یہ وہ تمام سلسلہ ہے جو یہودیوں کیلئے مقرر ہو چکا ہے۔

...... تیرے لوگوں اور تیرے مقدّس شہر پر،......

پس، یہ ستر ہفتے ہیں، اب، اِس سے محروم نہ رہ جائیں، یہ اِس وقت سے لیکر یہودیوں کے خاتمے تک کو ظاہر کرتے ہیں، اور اسی طرح یروشلیم کے خاتمے کو، جب تک ایک نیا شہر تعمیر نہیں ہوگا۔ اب، اوہ، مجھے اُمید ہے، کہ آج رات ہم گہرائی سے اور اچھے طریقے سے اِن کو سمجھیں گے۔

...... تیرے لوگوں اور تیرے مقدّس شہر پر مقرر ہو چکے ہیں،...... (کس کیلئے؟)...... تاکہ بدی کا خاتمہ ہو،......

(37) اب اُس نے اُسے کیا بتایا؟ وہ جاننے کی کوشش کر رہا تھا کہ یہ کتنا لمبا عرصہ ہوگا۔ ''میں جانتا ہوں کہ ہم آخری وقت میں ہیں۔'' جیسا کہ اب ہم ہیں، ''اے خُداوند......''

(38) آج رات، کتنے لوگ، اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ ہم آخری وقت میں موجود ہیں؟ تو وہ کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] آپ کا شکریہ۔ ہم اختتام پر ہیں۔ ہم خُدا کے وسیلے، یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں، کہ یہ عرصہ کب تک ہوگا۔ ہم کس دن میں رہ رہے ہیں؟

یہی سبب ہے کہ ہم پیچھے جا رہے ہیں اور اُن نبیوں کو چن رہے ہیں، یا اِسی طرح کر رہے ہیں، اور یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہے کہ ہم کہاں ہیں۔

(39) اور یہی کچھ دانی ایل نے کیا۔ اُس نے اپنا چہرہ خُدا کی طرف اُٹھایا۔ آج کتنے لوگوں نے دانی ایل کا نواں باب پڑھا ہے؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ ٹھیک ہے۔ آپ نے اُس کی دُعا کو دیکھا، کیسے اُس نے اپنے، اور اپنے لوگوں کے بارے میں اعتراف کیا۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ اُسے یقین ہو جائے کہ کب اُس کے لوگ واپس جائیں گے، کیونکہ وہ لوگوں کو واپس جانے کیلئے تیار کرنا چاہتا تھا۔

اب، میں کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، یہی تلاش کر رہا ہوں کہ کب ہم اوپر جا رہے ہیں، اور لوگ اوپر جانے کیلئے تیار ہو جائیں، جیسے کہ ہم تیار ہیں۔ اور ہم نے اپنا چہرہ خُدا کی طرف لگا لیا ہے، اور دُعا اور مُناجات کے ذریعے ایسا کر رہے ہیں، تاکہ تلاش کریں، ''کہ خُداوند، ہم کس وقت میں رہ رہے ہیں؟''

(40) ہم اِن تمام چیزوں کو ہوتے ہوئے دیکھ چکے ہیں؛ ہم دُنیا کو افراتفری میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ وقت قریب ہے۔ پس...... دیوار پر نوشتہ موجود ہے، اور ہر وہ بات جو خُدا نے کہی ہے۔ ہم سنتے ہیں ہمارے صدر نے، ابھی ایک اور جنگ کے آنے کے متعلق بتایا ہے۔ ہم پیشینگوئیاں سنتے ہیں، ''کہ جنگ کی پیشینگوئی شروع ہونے کے بعد، اوہ، چند گھنٹوں کے اندر اندر، تمام قومیں آتش فشاں کی راکھ کے سوا کچھ نہیں ہوں گی۔'' اور ہم جانتے ہیں ہم یہ حاصل کر چکے ہیں۔

چنانچہ ہم جانتے ہیں، اس سے پیشتر یہ سب کچھ ہو، کلیسیا جا چکی ہوگی۔ پس، ''خُداوند، ہم کہاں ہیں؟'' یہی وجہ ہے اور میں ایمان رکھتا ہوں وہ ہمیں بتائیگا۔ ہم اپنے چہرے اُٹھاتے ہیں تاکہ معلوم کریں۔ اب، آئیں پہلے، ہم دیکھتے ہیں۔

تیرے لوگوں اور تیرے شہر کیلئے...... ستر ہفتے مقرر کیے گئے ہیں، کہ خطا کاری کا، ......اور گناہ کا خاتمہ ہو جائے، بدکرداری کا کفارہ دیا جائے، ......ابدی راستبازی قائم ہو، ......رویا و نبوت پر مہر ہو، اور پاک ترین مقام ممسوح کیا جائے۔

(41) یہ جبرائیل کی آمد کا چھ حصوں پر مشتمل مقصد تھا۔

(42)اب آئیں، پہلے مقصد سے شروع کرتے ہیں۔اگر آپ اِس پر نشان لگانا چاہتے ہیں،تو آپ کے پاس قلم موجود ہے۔نمبر ایک،''خطا کاری کا خاتمہ کیا جائے''یہ پہلی بات ہے۔اسرائیل کی خطا کاریوں کوختم کیا جائے،اُنہوں نے خُدا کے خلاف خطا کی،یعقوب کی بے دینی کودفع کیا جائیگا۔

اب،اِس بات کوڈھونڈنے کیلیئے،آئیں رومیوں نکالتے ہیں۔اوررومیوں کا گیارھواں باب، اورگیارہویں باب کی اکیسویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔رومیوں 11: 21۔ٹھیک ہے۔

کیونکہ جب خُدا نے اصلی ڈالیوں کونہ چھوڑا،......(یہ کون تھا؟اسرائیل)......تو تجھ کوبھی......نہ چھوڑیگا۔

اب، میں آپ سے چاہتا ہوں، جب آپ گھر جائیں،تو اِس پورے گیارہویں باب کو پڑھیں۔میں صرف اِسکوپڑھ رہا ہوں......پس پورے گیارہویں باب پر نشان لگالیں، اور اِسے پڑھیں۔

......تجھ کوبھی نہ چھوڑے گا۔

پس خُدا کی مہربانی......اورسختی کودیکھ:سختی اُن پر، جوگر گئے،......اورخُدا کی مہربانی، تجھ پر، بشرطیکہ تُو اُس مہربانی پرقائم رہے:ورنہ تُو بھی......کاٹ ڈالا جائے گا،کاٹ ڈالا جائے گا۔

اوروہ بھی،اگر بےایمان نہ رہیں......اوروہ بھی اگر بےایمان نہ رہیں،تو پیوند کیے جائیں گے: کیونکہ خُدا اُنھیں پیوند کرکے بحال کرنے پرقادر ہے۔

دیکھیں،یہ بتایا جارہا ہےایک وقت آئیگا جب غیرقوم کوکاٹ ڈالا جائے گا،اوراسرائیل کودوبارہ بحال کیا جائیگا۔

اس لئے کہ جب تُو زیتون کے- کےاُس درخت سے کٹ کرجس کی اصل جنگلی ہے......(غیر قومیں)،اصل کے برخلاف اچھے زیتون میں پیوند ہوگیا......

ہم اصل کے، برخلاف تھے،بغیررحم کے تھے،خُدا کے بغیر تھے،اورکوئی بھی اُمید نہیں تھی۔اورخُدا نے،اپنے رحم سے،ایک موقعہ دیا،راست باز اسرائیل کوخطاوں کی وجہ سے کاٹا،اوراُنکوایک طرف کر دیا گیا،اورجنگلی......بلکہ زیتون کے اصل درخت کولیا،اوراُس میں جنگلی زیتون کو پیوند کر دیا گیا، جو

جبرائیل کی دانی ایل سے ملاقات کا چھ حصوں پر مشتمل مقصد

اصل کے برخلاف تھا۔

......ایک اصل......درخت میں پیوند کر دیا: تو وہ جو، اصل ڈالیاں ہیں، اپنے زیتون میں ضرور ہی پیوند ہو جائیں گی؟

ٹھیک ہے، آئیں آگے پڑھتے ہیں۔

اے بھائیو، کہیں ایسا نہ ہو، کہ تم اپنے آپ کو عقل مند سمجھ لو، اسلیئے میں نہیں چاہتا کہ تم اِس بھید سے ناواقف رہو کہ؛ اسرائیل کا ایک حصہ سخت ہو گیا ہے، اور جب تک، غیر قومیں پوری پوری داخل نہ ہوں......وہ ایسا ہی رہے گا۔

(43) جب تک خُدا غیر قوموں سے فارغ نہ ہوا، اسرائیل اندھا رہا۔ وہ خُدا کے خلاف گناہ اور بدکرداری میں چلے گئے، کیونکہ خُدا نے اُنکی آنکھیں اندھی کر دئیں، تا کہ ہماری پیوند کاری ہو سکے۔ آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اب 26 ویں آیت دیکھیں۔

اور اِس صورت سے تمام اسرائیل نجات پائے گا:......

(44) خُدا نے اُنھیں میرے اور آپ کیلیئے جان بوجھ کر اندھا کر دیا تھا۔ اسلیئے وہ نہیں دیکھ سکتے، کیونکہ خُدا نے اُنھیں اندھا کر دیا ہے۔ لیکن پورا اسرائیل، حقیقی اسرائیل، نجات پائیگا۔ فرشتے نے کیا کہا تھا؟ تعریف ہو! ''تا کہ اسرائیل کی خطا کاری کا خاتمہ ہو! میں آیا ہوں تا کہ تجھے بتاؤں کہ ایک وقت آئے گا جب اسرائیل کی خطا کاری ختم ہو جائیگی۔'' خُدا اِس جنگلی ڈالی کو کاٹ ڈالے گا، اور اُسے، واپس اُس، اصل ڈالی میں دوبارہ پیوند کرے گا۔

(45) اوہ، بعض اوقات میرا دل اچھل پڑتا ہے، جب میں اِن غریب، بدحال لوگوں کو دیکھتا ہوں جو کاٹے گئے ہیں، اور وہ نہیں جانتے وہ کہاں جا رہے ہیں؛ اور پھر سوچتا ہوں خُدا نے، اپنے رحم میں، یہ کیا ہے تا کہ میں بچ جاؤں۔ اُنکے اپنے مسیح سے اُنکی آنکھوں کو اندھا کیا گیا، اُنکے کانوں کو بند کیا گیا تا کہ وہ اُسکو نہ سن سکیں؛ یہاں تک، کہ اُس کے معجزات کو دیکھا، اور ٹھیک اُسکے معجزات کو اور اُن کاموں کو دیکھا جو وہ کرتا تھا۔

(46) میرا خیال ہے، کہ متی کے، بارہویں باب، یا آٹھویں یا بارہویں باب میں، کہا، '' اگرچہ

یسُوع نے اُنکے سامنے اتنے معجزے دِکھائے، تو بھی وہ ایمان نہ لائے۔'' کیونکہ، خُدا نے کہا،''اُنکی آنکھیں ہیں مگر وہ دیکھ نہیں سکتے، اور کان ہیں مگر وہ سن نہیں سکتے؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اپنے کانوں سے سنیں، اور مجھے اُنھیں تبدیل کرنا پڑے۔'' بلکہ، ہمیں ایک موقع مل سکے، اُس نے پردہ نیچے گرایا اور اپنے ہی بچوں کی نگاہوں پر ڈال دیا، اپنے ہی بچوں کو میز سے دور کر دیا، اور اُنھیں روح کی کمزوری میں چھوڑ دیا، تا کہ وہ ڈھونڈ پائے......تا کہ ہمیں جینے کا موقع مل جائے، اور ہمیں زندگی مل جائے۔ 26ویں آیت، شروع کرتے ہیں۔

اور اِس صورت سے تمام اسرائیل نجات پائے گا: چنانچہ لکھا ہے، کہ چھڑانے والا صیون سے نکلے گا، اور بے دینی کو یعقوب سے دفع کرے گا:

(47) ہاں، وہ انہی دنوں میں سے کسی ایک دن، صیون میں سے آئے گا۔ کوہِ زیتون پر، وہ اُسے پہچانیں گے، اور تمام اسرائیل جانے گا کہ یہ وہی ہے۔ تب غیر قوموں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ وہ ڈالی جو پیوند کی گئی تھی، خُدا اُس سے وہ پھل لے گا جو جمع کیا گیا ہے۔ اور یہ جنگلی ڈالی ہوگی......

(48) اور اب یاد رکھیں، جب پیچھے سے آپ اِسکو پڑھتے ہیں، تو اُس نے کہا،''اگر جڑ پاک ہے، تو وہ جڑ پاک جڑ تھی، اور وہ پھل جو اُس پاک جڑ سے آتا ہے وہ پاک پھل ہوگا۔'' اور اگر وہ جڑ یسُوع مسیح ہے، تو وہ داؤد کی اصل اور نسل دونوں ہے؛ اگر وہ زندگی جو اُس میں ہے، یہودی نسل سے ہوتی ہوئی آئی ہے اور اُن سے الگ ہو گئی ہے، اور اُن کی آنکھیں اندھی کی گئیں ہیں تا کہ ہم دیکھیں، تو ہماری زندگیوں کا نمونہ بھی اُس بابرکت شاخ کی مانند ہوگا۔ اوہ، جی ہاں، بھائی۔ یہ ٹھیک ہے۔

(49) خُدا نے مقصد کے تحت، اُنھیں کاٹا، اور اُن کی آنکھوں کو اندھا کیا تا کہ ہمیں دیکھنے کا موقع مل سکے، اور ہمیں ایک موقع دیتے ہوئے ایسا کیا۔ اور ہم آگے پیچھے ایسے گھوم رہے ہیں جیسے ہم کوئی چیز ہیں۔ پولُس اُنھیں یہاں بتاتا ہے،''غور کرو، تم کیسے چلتے ہو۔ دھیان دو! اگر خُدا نے اصل ڈالی کو نہ چھوڑا، تو وہ اس جنگلی ڈالی پر کیا اور رحم دِکھائیگا جس پر پہلے ہی رحم کیا گیا......''

چنانچہ ہم اِدھر اُدھر گھومتے پھرتے ہیں، اور کہتے ہیں،''میں پریسبٹیرین ہوں! میں میتھوڈسٹ ہوں! میں بپٹسٹ ہوں! اور میں پینتی کاسٹل ہوں!'' پس اِس بات کا خُدا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ آپ

کو پاک روح سے دوبارہ پیدا ہونا ہوگا جو اُس جڑ سے آتا ہے۔ پس وہی آتا ہے......

(50) اب، یادرکھیں، وہ غیر قوموں کے بارے میں بات نہیں کر رہا۔ میں یہ بات یہاں اِسلئے کہہ رہا ہوں تا کہ آپ دیکھ پائیں کہ غیر قوموں کے پاس موقع کہاں تک ہے۔

(51) مگر، وہ اسلئے آیا ''تا کہ خطا کاری کا خاتمہ ہو'' اور اِس کو ختم کرے۔ اب دیکھیں، اگر ہم دانی ایل کی طرف جائیں، اور ہم دیکھیں تو دانی ایل میں، ہم یہ تلاش کر سکتے ہیں، یہاں 24 ویں آیت ہے۔ ٹھیک ہے۔ ''خطا کاری کا خاتمہ ہو'' کس کا خاتمہ ہو؟ اسرائیل کی خطا کاری کا خاتمہ ہو۔

خطا کاری کیا ہے؟ کسی چیز کے خلاف جانا۔ جیسے میرے ساتھ خطا کاری کرنا، یعنی میرے ساتھ غلط کرنا۔ آپ، کیساتھ خطا کاری کرنا، یعنی آپ کیساتھ غلط کرنا ہے۔

چنانچہ، اسرائیل نے خُدا کیساتھ غلط کیا۔ اور اِس سترویں ہفتے میں، کیا ہونے جا رہا ہے؟ خُدا اسرائیل کی خطا کاری کو ختم کرنے جا رہا ہے۔ ''خطا کاری کا خاتمہ'' ہوگا، ''یعنی یعقوب سے بے دینی کو دفع کیا جائے گا۔'' اور پھر تمام اسرائیل دوبارہ پیدا ہوگا۔ وہ تمام پاک روح پائینگے۔

اب دیکھیں، نمبر دو، اِس کو اپنے کاغذ پر لکھ لیں۔

(52) ہم اِس پر زیادہ دیر تک رک سکتے ہیں، مگر میں اِس پر منادی نہیں کرنا چاہتا۔ صرف آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں، تا کہ آپ اِسے قریب سے سمجھ سکیں۔ جب ہم سات مہروں پر جائینگے، اور کلیسیا سے گزریں گے، اور مہروں، اور آفتوں کو دیکھیں گے، تو جانیں گے ہم کہاں کھڑے ہوئے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(53) نمبر دو، ''گناہ کا خاتمہ کرنا ہے۔'' اب، آئیں اِسے دوبارہ پڑھتے ہیں، دانی ایل۔

......تا کہ خطا کاری......اور گناہ، کا -- کا خاتمہ ہو جائے،......

یہ اُس کی آمد کا دوسرا مقصد ہے۔ پہلا، اسرائیل کی خطا کاری کا خاتمہ ہو؛ اور پھر گنا کا خاتمہ کرنا ہے۔ اسرائیل نے کہاں گناہ کیا؟ اُنھوں نے اپنا بڑا گناہ کہاں کیا؟ اُنھوں نے اپنے آپ کو خُدا سے الگ کہاں کیا؟

(54) اب غور سے سنیں۔ آئیں مقدّس متی 24 ویں باب کی جانب چلتے ہیں۔ اور یہ یہاں ہے

جہاں اسرائیل نے اپنی سنگین غلطی کی تھی۔ یہاں پر اِس کا آخری گناہ ہے، اور یہی سبب ہے کہ آج وہ اِس حالت میں ہیں۔ متی 27 باب۔ متی، مقدّس متی کی انجیل کا 27 واں باب ہے، 27 ویں باب کی 25 ویں آیت ہے۔ مگر آئیں 21 ویں آیت سے۔ سے شروع کرتے ہیں۔

حاکم نے اُن سے کہا، کہ اِن دونوں میں سے کس کو چاہتے ہو کہ تمہاری خاطر چھوڑ دوں؟ اُنھوں نے کہا، برابا کو۔

اب یاد رکھیں، یہ اسرائیل ہے۔ ''برابا کو۔''

پیلاطس نے اُن سے کہا، پھر یسُوع کو جو مسیح کہلاتا ہے...... کیا کروں؟ (اُن کو سنیں!) سب نے کہا، وہ مصلوب ہو۔

اب یاد رکھیں، یہ اُن کا مسیحا تھا جو دانی ایل نے کہا تھا کہ آئے گا۔ آپ کو آج صبح کے، سبق میں یاد ہے، ''وہ کاٹا جائے گا، مگر اپنے لیے نہیں،'' اُس نے کچھ نہیں کیا تھا۔

......وہ مصلوب ہو۔

اُس نے کہا، کیوں، اُس نے کیا بُرائی کی ہے؟ مگر وہ اور بھی چلا چلا کر، کہنے لگے، وہ مصلوب ہو۔

جب پیلاطس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں پڑتا، بلکہ...... اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے، تو پانی لیکر، لوگوں کے روبرو اپنے ہاتھ دھوئے، اور کہا، میں اِس راستباز کے خون سے بری ہوں: تم...... جانو۔

(55) سنیں! یہ اُنکی غلطی ہے۔ یہ اُنکا گناہ ہے۔

سب لوگوں نے...... جواب میں، کہا، اِسکا خون ہماری، اور ہماری اولاد کی گردن پر ہو۔

(56) یہاں اُنھوں نے گناہ کیا۔ وہ اُن کیلئے گناہ کا خاتمہ کرنے آیا تھا۔ وہ کیسے کچھ اور کر سکتا تھا سوائے اِسکے کہ اُنھیں معاف کر دیا جائے، کیونکہ وہ جانتا تھا اُن کی آنکھوں کو اندھا کیا گیا ہے، تاکہ ہم اندر آسکیں؟ یہاں ایسا ہوا کہ اُسکے اپنے بچوں نے اُس کے خون کا مطالبہ کر دیا۔ وہ اندھے ہو چکے تھے، اور وہ جانتا تھا کہ وہ اندھے ہو چکے ہیں۔ پس یہی وجہ ہے کہ وہ اُنکی معافی کیلئے چِلا یا اُٹھا، ''اے باپ، انھیں معاف کر، کیونکہ یہ نہیں جانتے یہ کیا کرتے ہیں۔'' وہ اندھے تھے۔ ہمارے لیے اُنھیں اندھا کیا گیا۔ اپنی بے اعتقادی میں اُنھوں نے یہ کیا۔ لیکن جب وہ اُسے دوبارہ دیکھیں

گے......آمین!

(57) ''گناہ کا خاتمہ کرنا ہے۔'' گناہ کیا ہے؟ بے اعتقادی۔ اُنھوں نے یقین نہیں کیا کہ وہ مسیحا تھا۔ وہ اُسے مسیحا کے طور پر نہیں دیکھ سکے تھے، حالانکہ اُس نے ہر وہ نشان دِکھایا جو مسیحا نے کرنا تھا۔ مگر وہ یہ نہیں دیکھ سکے۔ کیونکہ وہ اندھے تھے۔

(58) چنانچہ جب آپ دیکھتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں، ''میں الٰہی شفا پر ایمان نہیں رکھتا۔ میں اِسے نہیں دیکھ سکتا۔ میں پاک روح کے بپتسمے کو نہیں دیکھ سکتا۔'' تو اُن کے ساتھ غصے سے پیش مت آئیں، کیونکہ وہ اندھے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ''میں اُسکے پیغام کو نہیں دیکھ سکتا کہ وہ آ رہا ہے۔ میں پاک روح کے بپتسمے کو نہیں دیکھ سکتا۔ میں سانپ کی نسل کو نہیں دیکھ سکتا۔ میں اس چیز کو نہیں دیکھ سکتا۔'' وہ اندھے ہیں، اور اِسے نہیں جانتے۔ بس اُن کیلئے دُعا کریں۔ ٹھیک ہے۔

(59) یہ اُنکی بے اعتقادی ہے؛ لیکن جب وہ اُسے دیکھتے ہیں، اور جب وہ اُسے دوبارہ آتے دیکھتے ہیں، تو یہ اُن کی بے اعتقادی کا خاتمہ ہوگا۔ اوہ، میرے خُدایا! آئیں پہلے پیدایش 25 کی طرف چلتے ہیں، 45واں باب ہے، اور اِسکی ایک- ایک مثال لیتے ہیں۔ میں نے یہاں کچھ لکھا تھا، یہ پیدایش 45 ہے، آپ جو لکھ رہے ہیں۔ اوہ، میں کیسے اِس قدیم انجیل سے پیار کرتا ہوں! ٹھیک ہے۔ اب، ہم جانتے ہیں کہ ہم کہاں پر ہیں۔

کیا آپ جو عمارت میں پیچھے موجود ہیں، مجھے ٹھیک طرح سے سن سکتے ہیں؟ اگر آپ مجھے سن سکتے ہیں تو اپنے ہاتھ کھڑے کریں۔ کیونکہ میں نے اِس ترتیب کو تھوڑا سا قریب کر لیا ہے۔

(60) اب دیکھیں ہم اِس حوالے کا ایک حصہ پڑھنے جا رہے ہیں آپ لوگ جنکے پاس اپنی بائبل نہیں ہے، میں چاہتا ہوں کہ آپ سنیں۔ اور آپ جن لوگوں کے پاس اپنی اپنی بائبل موجود ہے، یہ پیدایش کی کتاب ہے۔ پہلے، آئیں 44واں باب، اور اِس کی 27ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

(61) یہ یوسف تھا، اور یوسف مسیح کی ایک کامل مثال تھا۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ کتنے اِس بات کو جانتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] اُس کے بھائی اُس سے نفرت کرتے تھے (کیوں؟) کیونکہ وہ روحانی تھا، اُس نے رویائیں دیکھیں، اور خوابوں کی تعبیریں کیں۔ وہ اپنے

بھائیوں میں روحانی آدمی تھا، وہ اُس سے نفرت کرتے تھے۔اور اُس کا باپ اُس سے محبت کرتا تھا۔

اِسی طرح یسُوع تنظیمی کلیسیاؤں میں نفرت انگیز تھا،مگر اپنے باپ خُدا کا پیارا تھا۔کیوں وہ اُس سے نفرت کرتے تھے؟ کیونکہ وہ روحانی تھا۔پس......اُنھوں نے بتایا،اُنھوں نے کہا کہ وہ ایک قسمت بتانے والا ہے،اور ایک شیطان ہے۔

(62) کیا آپ کو یاد ہے یوسف کے بھائیوں نے کیا کہا تھا؟ ''دیکھو وہ خواب دیکھنے والا آرہا ہے۔'' سمجھے؟ دیکھیں، بالکل وہی بات۔اور اُنھوں نے یوسف کو تقریباً اُتنی ہی قیمت میں فروخت کر دیا جتنی قیمت میں یہوداہ نے یسُوع کو بیچ دیا تھا،یعنی چاندی کے تیس سکوں میں۔[بھائی برینہم کئی مرتبہ پلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] یوسف کو ایک گڑھے میں پھینک دیا گیا،اور جا کر باپ کو بتایا گیا اُسے کسی درندے نے مار ڈالا ہے،اور وہ مر گیا ہے۔لیکن وہ اُس گڑھے سے نکالا گیا۔مسیح کو بھی ایک گڑھے میں رکھا گیا تھا،اور وہ جی اُٹھا تھا۔اور وہاں سے وہ زمین کی بلند ترین جگہ پر چلا گیا۔ آمین! یوسف فرعون کے دہنے ہاتھ چلا گیا؛ اور یسُوع خُدا کے دہنے ہاتھ چلا گیا۔اپنی سرفرازی سے پہلے،وہ اپنی آزمائش سے گزرا......اور یسُوع بھی،اپنی سرفرازی سے پہلے،آزمائش سے گزرا۔

(63) دیکھیں،میرا خیال ہے یہ بلی سنڈے تھا،ایک عظیم مبشرِ انجیل جس نے کہا تھا،''مصلوبیت کے- کے دن، ہر درخت پر لاکھوں فرشتے بیٹھے ہوئے تھے،کہا،'ذرا اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا کر کے ہماری طرف اشارہ کر۔اور ہم اِس منظر کو تبدیل کر دیں گے۔'' مگر اُس نے ایسا نہ کیا۔

(64) کائفا نے کہا،''اس نے اوروں کو بچایا؛ اپنی تئیں نہیں بچا سکتا۔'' اُسے معلوم نہیں تھا کہ وہ بیان دے رہا ہے۔اگر وہ اپنے آپ کو بچا لیتا،تو اوروں کو نہیں بچا سکتا تھا۔چنانچہ،اُس نے اپنا آپ دے دیا،تاکہ دوسروں کو بچائے۔دیکھیں،کتنا اندھا پن ہے۔اب وہ......

(65) لیکن پھر جب وہ اپنی سرفرازی کو پہنچتا ہے،یا،اپنی سرفرازی سے پہلے،اپنی آزمائش میں تھا......تو یاد رکھیں،یوسف کو قید میں ڈالا گیا حالانکہ وہ بے گناہ تھا۔اور رومن،یا......

(66) اسرائیلی جنرل،اُس کا نام فوطیفار تھا؛ جب فوطیفار گیا،اور سفر پر روانہ ہو گیا۔تو اُسکی ایک خوبصورت بیوی تھی،اور اُس کی بیوی نے یوسف کو اپنے گھر کسی کام کیلئے بلایا،اور اُس نے کوشش کی کہ

یوسف کوئی غلط کام کرے۔ مگر وہ خُدا کا وفادار تھا۔ میں آپ کو بتا تا ہوں، وہ ہمیشہ......

(67) آپ خواتین، دیکھیں میں آپ پر چلا تا ہوں؛ اب میں آپ کیلئے، ایک منٹ لونگا۔ سمجھے؟ عورت ایک کمزور برتن ہے۔ میں جانتا ہوں کوئی بُرا آدمی نہیں ہوسکتا جب تک پہلے کوئی بُری عورت نہ ہو۔ مگر جو آدمی یہ جانتے ہیں، وہ آدمی جانتے ہیں کہ وہ خُدا کے بیٹے ہیں، اور پھر بھی ایک عورت سے فائدہ اُٹھاتے ہیں، تو اُنکے لیے یہ شرم کی بات ہے؛ اس سے قطع نظر کہ وہ کیا کرتی ہے۔ وہ ایک کمزور برتن ہے، اور آپ اِس بات کو جانتے ہیں۔ اگر وہ ایک عورت کی طرح، برتاؤ نہیں کرتی، تو اُسے ہاتھ سے پکڑیں اور ایک بہن کی طرح بات کریں۔ کیونکہ آپ خُدا کے بیٹے ہیں۔ اُن سے بُرائی مت کریں۔ یوسف کو دیکھیں، وہ آپ کے لیے ایک مثال ہے۔

(68) اور جب فوطیفار کی بیوی، جو خوبصورت عورت، اور قابلِ عزت، اور اعلیٰ عہدے پر تھی، ملک میں اعلیٰ ترین خواتین میں سے ایک تھی، جب اُسکی منت سماجت کر رہی تھی اور اُسے پھسلا رہی تھی۔ تو وہ بھاگا، اور اُس عورت نے اُسے پکڑا اور اُسے اپنے سینے سے لگانے کی کوشش کی۔ اور اُس نے چھڑاتے ہوئے جھٹکا دیا یہاں تک کہ اُسکا کوٹ اتر گیا، اور وہ اُسکے پاس سے بھاگ گیا۔ جی ہاں، جناب۔ اور جب وہ واپس آیا، تو اُنھوں نے اُس پر الزام لگایا، اور کہا کہ وہ اندر گیا تھا تاکہ اُس عورت سے زبردستی کرے، اور اُس نے...... بلکہ یوسف نے اپنا کوٹ وہیں چھوڑ دیا۔ اور اِس وجہ سے وہ قید میں ڈالا گیا۔ مگر، قید میں بھی، خُدا اُس کے ساتھ تھا، اس سے قطع نظر اُنھوں نے اُسے کہاں رکھا تھا۔

(69) وہ اقبال مندی کے بیٹے کی مثال تھا۔ جو کچھ یوسف نے کیا اُس میں ترقی ہوئی۔ اور جب یسُوع ہزار سالہ بادشاہی آئیگا، تو صحرا پھول کی مانند کھِل اُٹھے گا۔ پس وہ جو کچھ کریگا اُس میں اقبال مند ہوگی۔ وہ اقبال مندی کا فرزند ہے۔ جہاں کہیں یوسف تھا، وہاں برکت تھی۔ پس جہاں کہیں یسُوع ہے، وہاں برکت ہے۔ اسلئے، یسُوع کو اپنے دل میں رکھیں اور برکت پائیں۔

(70) لہٰذا اب ہم دیکھتے ہیں، کہ، یوسف کو قید خانہ میں رکھا گیا۔ اور قید میں دو آدمی تھے: اُن میں سے ایک مار دیا گیا، اور ایک بچ گیا۔ یسُوع بھی، جب اپنی آزمائش میں صلیب پر تھا، تو ایک ڈاکو مار دیا گیا اور دوسرا بچ گیا۔

(71) جب یسُوع سرفراز کیا گیا، تو وہ خُدا کے دہنے ہاتھ چلا گیا۔ اور جب یوسف کو سرفراز کیا گیا، تو وہ فرعون کے دہنے ہاتھ چلا گیا، اور کوئی شخص فرعون سے بات نہیں کر سکتا تھا جب تک کہ پہلے وہ یوسف سے بات نہ کرتا اور اجازت نہ لیتا تھا۔

اور جب یوسف محل کو چھوڑتا تھا،......اوہ، میرے خُدایا! [بھائی برنہم نے تالیاں بجاتے ہیں–ایڈیٹر۔] جب یوسف محل چھوڑتا تھا، تو نرسنگے بجائے جاتے تھے، اور لوگ بھاگتے اور اُسکے آگے آگے، کہتے تھے، ''گھٹنوں کے بل ہو جاؤ! یوسف آ رہا ہے!'' ''آمین۔''

اور جب یسُوع کبریا کے دہنے ہاتھ کو چھوڑیگا، تو نرسنگے بجائے جائینگے۔ اور ہر ایک گھٹنا جھک جائیگا، اور ہر زبان اقرار کرے گی، ''یسُوع آ رہا ہے!'' یقیناً! لیکن اگر......

(72) اور، یاد کریں، جب اُس کے بھائیوں نے اُس کو رد کیا، تو اُس نے کیا کیا؟ اُس نے غیر قوم میں سے ایک بیوی لی؛ اُس نے ایک مصری بیوی لی۔ جب یسُوع کو اُسکے بھائیوں، یعنی یہودیوں نے رد کیا، تو اُس نے غیر قوم کی دُلہن سے شادی کی۔ اور پھر دیکھیں، کچھ عرصے بعد، بچے پیدا ہونے کے بعد، افرائیم اور منّسی کے بعد، اُس کا ایک خاندان بن گیا۔

(73) اور پھر، ایک دن اُسکے بھائی اُسکے پاس آئے۔ غور کریں۔ ہم اِس کہانی سے واقف ہیں، کیسے اُس نے ایک چھوٹی سی چیز وہاں رکھ دی، اور اُنہیں واپس بھیج دیا۔ اور اِس طرح ظاہر کیا کہ وہ اُن کی زبان نہیں جانتا؛ اور عبرانی زبان کیلئے، ایک ترجمان رکھا، جبکہ وہ خود ایک عبرانی تھا۔ اور اُس کے بھائی آئے۔ وہ اُسے نہیں جانتے تھے۔ اور وہ ایک طاقتور حکمران تھا۔

اور ٹھیک اُس وقت، مسیح یہودیوں کے پاس آیا، اُن کے بیماروں کو شفا دی اور اِسی طرح کے کام کئے، اور وہ، پھر بھی جان نہ پائے وہ مسیحا، کون ہے۔

آئیں 44 ویں باب کی 27 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اور تیرے خادم میرے باپ نے ہم سے کہا، تم جانتے ہو کہ میری بیوی کے– میری بیوی کے مجھ سے دو بیٹے ہوئے:

اور ایک تو مجھے چھوڑ ہی گیا،......

وہ یوسف تھا، وہی جس سے وہ بات کر رہے تھے۔

......اور میں نے خیال کیا، کہ وہ ضرور ہی پھاڑ ڈالا گیا ہوگا؛ اور میں نے اُسے اُس وقت سے پھر نہیں دیکھا:

اب اگر تم اِس کو بھی میرے پاس سے لے جاؤ، اور اِس پر کوئی آفت آ پڑے، تو تم میرے سفید بالوں کو غم کیساتھ قبر میں اُتارو گے۔

(74) وہاں اُن کے پاس چھوٹا بنیامین تھا، جو اُس کا چھوٹا بھائی تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ بنیامین کس کو ظاہر کرتا ہے، اُس نئے حقیقی گچھے کو، یعنی اُن اصل یہودیوں کو جو جمع ہوں گے، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار میں تبدیل ہو جائینگے، یہ۔یہ وہ نسل ہے جو آئیگی۔ یہ وال سٹریٹ کے بگڑے ہوئے لوگ نہیں ہیں، نہیں، ہرگز نہیں؛ وہ تو چارے کے سوا کچھ نہیں ہیں۔ وہ یہودی نہیں ہیں۔ وہ یہودی نہیں ہیں۔ وہ حقیقی یہودی چھوٹے بنیامینی ہیں جو دور سے چلے آ رہے ہیں، اور جنھوں نے کبھی یسُوع مسیح کا کلام نہیں سنا ہے۔

سو اب اگر میں...... تیرا خادم...... اپنے باپ کے پاس جاؤں، اور یہ لڑکا ہمارے ساتھ نہ ہو؛ تو چونکہ اُس کی جان اِس لڑکے کی جان کے ساتھ وابستہ ہے؛

(75) خُدا کی اپنی جان اسرائیل کے ساتھ وابستہ ہے۔ اُس نے اِس کے ساتھ شادی کی ہے۔ اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو چند منٹوں میں ہم اِس کو سمجھیں گے۔ اُس نے اسرائیل کے ساتھ شادی کی ہے۔ اُسکی زندگی اُس کے ساتھ وابستہ ہے۔ جیسے میں مسز برنہم کے ساتھ وابستہ ہوں، وہ میری بیوی ہے، اور پیچھے بیٹھی ہوئی ہے، اور اسطرح آپ اپنی بیوی کے ساتھ وابستہ ہیں۔ آپ کی زندگی اُس میں لپٹی ہوئی ہے۔ خُدا نے اسرائیل سے شادی کی۔ اور یہ کیا تھا؟ جیسے یعقوب نے کہا، ''میری زندگی اِس لڑکے کیساتھ وابستہ اور لپٹی ہوئی ہے۔ اگر میں جاؤں......''

اور وہ دیکھ کر لڑکا ہمارے ساتھ نہیں آیا، تو ایسا ہوگا کہ......

آپ جانتے ہیں، یوسف لڑکے کو اپنے ساتھ رکھنا چاہتا تھا۔ ہم اِس کہانی سے واقف ہیں۔

......تو وہ مر جائے گا، یعنی اُسکا باپ: اور تیرے خادم اپنے باپ کو سفید بالوں کو غم کے ساتھ قبر

میں اُتاریں گے۔

اُس التجا کو سنیں جواب روبن بیان کررہا ہے۔

اور تیرا خادم اپنے باپ کے سامنے...... اِس لڑکے کا ضامن بھی ہو چکا ہے، اور یہ کہا ہے، کہ اگر اِسے......میں تیرے پاس واپس نہ پہنچادوں، تو میں ہمیشہ کیلئے اپنے باپ کا گنہگار ٹھہروں گا۔

اسلیئے اب، تیرے خادم کو، اجازت ہو، کہ وہ اِس لڑکے کے بدلے رہ جائے......

اوہ، میرے خُدایا! دیکھیں، وہ اپنے بھائی، یوسف کیسا منے کھڑا ہوا ہے یہ یوسف ہے، اور وہ اسے نہیں جانتا ہے۔ اوہ، بھائی، ہزار سال کے شروع ہونے کا انتظار کریں!

......اِس لڑکے کے بدلے اپنے خُداوند کا غلام ہوکر رہ جائے؛......

اُس کی بات سنیں، روبن اقرار کررہا ہے،''کہ وہ خُداوند ہے۔''

......اور یہ لڑکا اپنے بھائیوں کے ساتھ چلا جائے۔

کیونکہ لڑکے کے بغیر، میں کیا منہ لیکر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے وہ مصیبت دیکھنی پڑے جو ایسے حال میں میرے باپ پر آئے گی۔

(76) التجا کرتے ہوئے، اور اپنی ہی زندگی دیتے ہوئے! اور اپنے ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے کیسے وہ یہودی وہاں کھڑے ہوں گے! توجہ دیں۔ اب 45ویں، آیت کو دیکھتے ہیں...... دھیان سے سنیں، اور اِسے نظرانداز نہ کریں۔ تب یوسف......''

تب یوسف......اُن کے آگے جو- جو آس پاس کھڑے تھے اپنے آپ پر ضبط نہ کرسکا؛......

بھائی، یہ اُس وقت ہوگا جب گناہ کا خاتمہ ہو جائیگا۔ اور بے دینی دفع ہو جائے گی۔

......اور چلا کر کہا، ہر ایک آدمی کو میرے پاس سے...... باہر کردو۔ چنانچہ جب یوسف نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا، اُس وقت اور کوئی اُسکے ساتھ نہ تھا۔

(77) یہ کیا ہے؟ دیکھیں یہاں تک کہ اُسکی بیوی بھی محل میں تھی۔ اوہ، میرے خُدایا! دُلہن جلال میں ہوگی، جب یسُوع واپس آئیگا (ہم یہاں اندر ہونگے۔) تاکہ وہ خود کو ظاہر کرے۔

اور وہ چلا چلا کر رونے لگا:......

یوسف اِس کو مزید ضبط نہ کر سکا، اور وہ چلا چلا کر رونے لگا۔

......اور مصریوں نے سنا اور فرعون کے محل میں بھی آواز گئی۔

(78) پیچھے اُس محل میں، اُنھوں نے یوسف کو روتے سنا۔اب، مسیح کی یہودیوں سے ملنے کی یہ ایک مثال ہے، کیونکہ، وہ جانتا ہے اُس نے اُنھیں اندھا کیا تا کہ ہمیں ایک موقع مل سکے۔مگر جب وہ دوبارہ اُنکی طرف آئیگا، تو اسرائیل کا گناہ ختم ہو جائے گا۔

اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میں یوسف ہوں؛......

آپ کا کیا خیال ہے یسُوع کیا کہے گا؟ ''میں تمہارا مسیحا ہوں۔ میں ہی وہ ہوں جسے تم نے مصلوب کیا تھا۔''

......کیا میرا باپ اب تک جیتا ہے؟ اور اُس کے بھائی اُسے کچھ جواب نہ دے سکے؛ کیونکہ وہ اُس کے سامنے گھبرا گئے۔

(79) اوہ، مجھے یہاں ایک منٹ رکنا چاہیے۔آئیں زکریاہ 12 ویں باب کی طرف چلتے ہیں۔ میرے ساتھ زکریاہ کی کتاب کھولیں، زکریاہ کا 12 واں باب ہے۔شاید اِس پر میں نے زیادہ بولنا شروع کر دیا ہے اور منادی شروع کر دی ہے، لیکن میرا- میرا ایسا خیال نہیں ہے۔اور میں- میں بڑی شدت سے چاہتا ہوں، کہ اِس بات کو سمجھ لیں۔

(80) زکریاہ، آئیں زکریاہ 12 ویں باب کی جانب چلتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ اب وہ کیا کہنے جا رہا ہے جبکہ وہ اپنے بھائیوں کے سامنے کھڑا ہے۔زکریاہ 12، 10 ہے۔''گناہ کا خاتمہ ہے،'' اب دیکھ لیں۔ٹھیک ہے۔12 واں باب اور دسویں آیت ہے۔

(81) دھیان دیں۔اب یہاں وہ بقیہ کے بارے میں بات کر رہا ہے؛ یروشلیم کا محاصرہ؛ حیوان اور فوجوں نے اُسے لے لیا، اور وغیرہ وغیرہ؛ تمام چیزیں اب اختتام کی جانب آ گئیں ہیں؛ یعنی تقریباً ہزار سالہ بادشاہت کے قریب، اب ہزار سال کا آغاز ہونے کو ہے۔

پس میں داؤد کے گھرانے، اور یروشلیم کے باشندوں پر، فضل کا (کیا؟) روح نازل کرونگا......

آمین! کمال فضل ہے!

...... گھرانے اور......یروشلیم کے باشندوں پر،(دانی ایل کے ''مقدّس شہر پر'')، فضل اور مناجات کی روح نازل کروں گا: اور وہ مجھ پر، جس کو اُنھوں نے چھیدا تھا نظر کریں گے، اور اِس کیلئے ماتم کریں گے جیسا کوئی اپنے اکلوتے کیلئے کرتا ہے، اور اِس کیلئے تلخ کام ہوں گے، جیسا کوئی اپنے پہلوٹھے کیلئے ہوتا ہے۔

(82) سنیں، کیسا ماتم ہوگا جب وہ وہاں کھڑا ہوکر، اپنے آپ کو اُن پر، یوسف کی طرح ظاہر کریگا! سنیں۔

اور اُس روز یروشلیم میں بڑا ماتم ہوگا، ہددرمون کے ماتم کی مانند-......

میں اِس نام کا تلفظ ادا نہیں کرسکتا، ...... H-a-d-a-d-r-i-m--o-

...... ہددرمون کے ماتم کی مانند...... جو مجدون-مجدون کی وادی میں ہوا۔

اور تمام ملک ماتم کریگا، ہر ایک گھرانا الگ؛ داؤد کا گھرانا الگ، اور اُن کی بیویاں الگ؛ ناتن کا گھرانا الگ، اور اُن کی بیویاں الگ؛

اور......لاوی کا گھرانا الگ......اور اُن کی بیویاں الگ؛......سمعی کا گھرانا الگ، اور اُنکی بیویاں الگ؛

باقی سب گھرانے الگ الگ، اور......اُنکی بیویاں الگ الگ۔

(83) وہاں کھڑے ہوئے وہ اپنے آپ سے اِس قدر شرمندہ ہوں گے، اور دیکھیں گے کہ اُس کو جسے اُنھوں نے مصلوب کیا اور رد کیا، وہاں کھڑا ہوا، اُن کا اپنا بیش قیمت یوسف ہے۔ وہاں ایسا ماتم ہوگا۔ اور وہ کہیں گے، ''تجھے یہ زخم کہاں سے لگے؟''

(84) اُس نے کہا، ''میرے دوستوں کے گھر سے لگے۔'' سمجھے میرا کیا مطلب ہے۔ ''گناہ کا، یعنی بے دینی کا خاتمہ ہوتا ہے، اسکے لئے وہ آرہا ہے۔

(85) دانی ایل کے سترویں سال میں، بلکہ، سترویں ہفتے میں یہ ہوتا ہے، اِسکو یوں کہیں، گناہ کا خاتمہ ہونے والا ہے۔ اب آپ سمجھ گئے ہیں؟ پہلے کیا ہے؟ ''خطا کاری کا خاتمہ۔'' ''گناہ کا خاتمہ۔'' نمبر تین، ''بدکاری کا کفارہ دیا جائے۔'' یہ آپ لوگوں کیلئے ہے جو تحریر کررہے ہیں۔

اور میرے پاس تقریباً چھ حوالہ جات اور بھی تھے، جو میں چھوڑ رہا ہوں، کیونکہ گرمی بہت زیادہ ہے۔ اور ہم بہت زیادہ وقت نہیں لینا چاہتے۔ میں اِس میں اتنا وقت لینا چاہتا ہوں جتنا میں لے سکتا ہوں، مگر آپکو زیادہ دیر بٹھا نہیں سکتا۔ ٹھیک ہے۔

(86) ''بدکاری کا کفارہ دیا جائے۔'' ''بدکاری کرنا'' غلط ہے،'' جیسے اُنھوں نے صلیب پر کیا تھا۔ اُس نے کفارہ دیا، لیکن اِس کا اطلاق اُن پر نہیں ہوگا۔ یہ اُن پر لاگو نہیں ہوگا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ اندھے تھے اور اِسے دیکھ نہیں سکتے تھے۔ وہ کیوں اندھے تھے؟

آپ کہتے ہیں،'' خیر، ہوسکتا ہے، کہ آج...... میں اندھا ہوں۔'' آپ جان بوجھ کر اندھے ہیں۔ وہ اندھے تھے کیونکہ اُنھیں خُدا نے اندھا کیا تھا۔ پس آپ اندھے ہیں مگر آپ جان بوجھ کر اندھے ہیں۔ اسلیئے آپ کیلیئے کوئی کفارہ نہیں ہے۔ ''اگر تم ایمان نہ لاؤ گے کہ میں وہی ہوں،'' تو یسُوع نے کہا،'' تم اپنے گناہ میں مروگے۔'' یہ درست بات ہے۔

(87) اب، دوبارہ زکریاہ کی طرف چلتے ہیں، 13 واں باب ہے۔ اب اِسکو سنیں۔ ''کفارہ دیا جائے۔'' اب، یہ کہاں ہے...... میں کسی کو دیکھ رہا تھا، اب اِسے- اِسے سنیں، لیکن شاید خُداوند اِس کو کسی اور طریقے سے کریگا۔

''اُس روز وہاں ہوگا......

(88) ''اُس روز۔'' ڈاکٹر سکوفیلڈ نے یہاں اپنے حاشیوں میں، یا اپنے پیراگراف کے عنوان میں لکھا ہے،'' بقیہ...... پشیمان ہونے والا بقیہ صلیب کی طرف اشارہ کرتا ہے۔''

(89) ''بدکاری کا کفارہ دیا جائے۔'' ''بدکاری'' کچھ ایسا کام جو آپ نے غلط کیا، اور جس کو آپ بہتر طور پر جانتے ہوں، کہ آپ کو یہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔'' ''اگر میں بدی کو اپنے دل میں رکھتا، تو خُداوند میری نہ سنتا۔''

(90) اب، زکریاہ 13 ویں باب میں، آئیں پہلی- پہلی آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اُس روز گناہ اور ناپاکی دھونے کو داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں کیلیئے ایک سوتا پھوٹ...... نکلے گا۔

(91)ایک گھر کھلا ہوگا۔آگے بڑھتے ہیں؛ ہم اِسے صرف پڑھ سکتے ہیں۔میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس پرنشان لگالیں تا کہ بعد میں آپ اِسے پڑھ سکیں۔مگراب، میں نے یہاں نشان لگایا ہوا ہے تا کہ چھٹی آیت سے شروع کروں اور دسویں تک پڑھوں۔ٹھیک ہے، پس آئیں اب پڑھتے ہیں اور دیکھتے ہیں، بلکہ،نویں تک پڑھتے ہیں۔

اور جب کوئی اُسے پوچھے گا، کہ پھر...... تیری چھاتی پر یہ زخم کیسے ہیں؟ تو وہ جواب دیگا، یہ......وہ زخم ہیں......جو میرے......(آئیں دیکھتے ہیں۔)......جواب، میرے دوستوں کے گھر میں لگے۔

رب الافواج فرماتا ہے،اے تلوار،تو میرے چرواہے،یعنی اس انسان پر جو میرا رفیق ہے، بیدار ہو: چرواہے کو مار، کہ گلہ پراگندہ ہوجائے:اور میں چھوٹوں پر ہاتھ چلاؤں گا۔

(92)اب،یسُوع نے اِس کلام کا حوالہ دیا۔دیکھیں،''چرواہے کو مار،اور گلے کو پراگندہ کر۔'' لیکن اگلی عبارت پرغور کریں۔اُس نے صرف اِس کا اتنا ہی حوالہ دیا۔مگردیکھیں اِس کی اگلی عبارت کیا کہتی ہے،اِس کا گلا حصہ یہ ہے۔''اور میں چھوٹوں پر ہاتھ چلاؤں گا۔'' یہ کون ہے؟ بنیامین والا گروہ جو اب آرہا ہے۔''میں چھوٹوں پر ہاتھ چلاؤں گا۔''

(93)''چرواہے کو مار۔'' اسرائیل، پہلے، اسرائیل نے چرواہے کو مارا،اورتمام دُنیا میں بھیڑیں پراگندہ کیں۔مگرخُدا نے کہا،''میں ہاتھ واپس بڑھاؤں گا،تا کہ آخری دن میں چھوٹوں کو واپس لے لوں۔'' کب؟ جب بدکاری کا کفارہ دیا جائے گا۔

(94)اور اسرائیل یعنی،اُن میں سے ہرایک بچ جائے گا۔آئیں یسعیاہ کی طرف چلتے ہیں۔یسعیاہ،یسعیاہ کا66باب ہے،اورتھوڑ دیر کیلئے اِسے پڑھتے ہیں۔اور دیکھتے ہیں کہ خُدا اسرائیل کے بچانے کے متعلق کیا کہتا ہے،یہ کتنا عرصہ ہوگا تا کہ اسرائیل کو بچایا جائے۔اور دیکھیں کہ یہ کتنی جلدی آئیگا۔یسعیاہ کے،66ویں باب کی آٹھویں آیت کو دیکھتے ہیں۔اگر آپ اِس کو پورا پڑھنا چاہتے ہیں، تو ٹھیک ہے۔

ایسی بات کس نے سنی؟ ایسی چیزیں کس نے دیکھیں؟ کیا ایک دن میں کوئی ملک پیدا ہوسکتا ہے......کیا یکبارگی میں......ایک قوم پیدا ہوجائیگی؟......کیونکہ صیون کو درد لگے ہی تھے، کہ اُس کی

اولاد پیدا ہوگئی۔

(95) جیسے ہی صیون نے دیکھا کہ وہ اُس کا مسیحا ہے، تو وہ قوم ایک ہی دن میں، پیدا ہو گئی۔ ''گناہ کا کفارہ دیا گیا، اور بدکرداری، اور ناپاکی کا کفارہ دیا گیا۔'' اوہ، میرے خُدایا! اُنھوں نے وہ کیا جو بدی تھی، جو غلط تھا۔ اُنکی بدکاری کا کفارہ دیا گیا۔

(96) نمبر چار۔ ''ابدی راستبازی قائم ہو۔ یہ چوتھی چیز ہے جس کیلئے وہ آیا۔ چوتھا کام، جسے کرنے کیلئے وہ آیا، ''تاکہ-تاکہ ابدی راستبازی قائم ہو۔'' گناہ کا خاتمہ ہو؛ اور کفارہ ہو؛ اور ابدی راستبازی قائم ہو۔'' اور اسرائیل کی خطائیں......اور اسرائیل کے قصور کا اختتام ہو......

(97) اب ہم دیکھنے جارہے ہیں......میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس کو تھام لیں، کیونکہ جب ہم اُس عورت کو دیکھتے ہیں، اور اُس اژدھا کو دیکھتے ہیں جو نکالا گیا، تو آپ کو دوبارہ اِسی حوالے پر آنا پڑے گا۔ اسلیئے لازمی طور پر اِس کو لکھ لیں۔ جب اسرائیل کی خطائیں ختم ہوگئیں، تو شیطان کو، جو اُن پر اور ہم پر الزام لگانے والا ہے، اُس شیطان کو ایک اتھاہ گڑھے میں بند کر دیا جائے گا۔ کب یہ ہوگا؟ جب ابدی راستبازی قائم ہوگی، یعنی ایسی چیز جو ختم نہیں ہوسکتی، کیونکہ پھر ساری ناراستی ختم ہو جائے گی۔

(98) آئیں مکاشفہ 20 ویں باب کی جانب چلتے ہیں اور 13 ویں آیت کو لیتے ہیں، بس ایک منٹ کیلئے دیکھتے ہیں، اور صرف ایک منٹ کیلئے پڑھتے ہیں۔ مکاشفہ 20، اور 13......نہیں، میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔ بلکہ یہ، 1 تا 3 ہے۔ میں نے اِس میں موجود چھوٹا سا نشان نہیں دیکھا۔ کیونکہ میرا پسینہ میری آنکھوں میں جا رہا ہے۔ یہ مکاشفہ 20 باب ہے، آئیں دیکھتے ہیں۔

پھر میں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی۔

......اُس نے اُس اژدھا، یعنی پرانے سانپ کو، جو ابلیس، اور شیطان ہے پکڑ کر، ہزار برس کیلئے باندھا،

اور اُسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر، بند کر دیا، اور اُس پر مہر کر دی، تاکہ وہ ہزار برس پورے ہونے تک، قوموں کو پھر گمراہ نہ کرے: اِس کے بعد......ضرور ہے کہ تھوڑے عرصے کیلئے کھولا جائے۔

(99)ایک ہمیشہ قائم رہنے والی......’’ابدی راستبازی قائم کرے،‘‘ شیطان اتھاہ گڑھے میں ہوگا۔اور جب وہ یہ کرتا ہے،تو اُس ابلیس پر مہر لگا دیتا ہے،جس نے لوگوں کو دھوکا دیا تھا۔

(100)اب آئیں حبقوق کی طرف چلتے ہیں، دوسرا باب ہے۔حبقوق کا، دوسرا باب۔اب ہم دیکھنے جا رہے ہیں کہ اُس نے کیوں اُس پرانے سانپ کو بند کیا، اور یہ کیوں کیا گیا، اور اُس کو مہر بند کیے جانے کے فوراً بعد کیا واقع ہوا۔ میں اِس کو پسند کرتا ہوں، کیا آپ نہیں کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،’’آمین۔‘‘-ایڈیٹر۔] یہ-یہ ہمیں کسی چیز کا علم دلاتا ہے۔حبقوق، حبقوق، دوسرا باب ہے اور چودھویں آیت ہے، میرا خیال ہے کہ یہی ہے، اور میں اِسکو پڑھنا چاہتا ہوں۔ جب یہ واقع ہوتا ہے......تو غور کریں۔

کیونکہ جسطرح سمندر پانی سے بھرا ہے،اُسی طرح زمین خُداوند کے جلال کے عرفان سے معمور ہوگی۔

(101)اوہ، میرے خُدایا![بھائی برینہم تالیاں بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] واہ!دوسرے لفظوں میں، جب دشمن کو دور ہٹایا جاتا ہے ،تو گناہ کا خاتمہ ہوجاتا ہے،ابدی راستبازی قائم ہوجاتی ہے،شیطان کو اتھاہ گڑھے میں بند کر دیا جاتا ہے، اور خُداوند کا عرفان اِس طرح زمین کو معمور کر دیتا ہے جیسے سمندر پانی سے بھرا ہے۔آمین!خُدا کو جلال ملے!یہ آ رہا ہے، بھائی، یہ ہونے والا ہے!جب عورتیں،خواتین ہوں گی، اور مرد معزز ہوں گے۔آمین!

جب خُداوند کا عرفان زمین، سمندر اور آسمان کو بھر دے گا؛

اور، اوہ، میرا دل کراہ رہا ہے، اور اُس اچھے مخلصی والے دن کیلئے چلا رہا ہے،

جب ہمارا یسُوع زمین پر ایک بار پھر آئے گا۔

(102) آمین! ٹھیک ہے۔اب دیکھیں، ہزار سال شروع ہو گئے ہیں۔ یہ تب ہوتا ہے جب ہزار سال شروع ہوتے ہیں، جب شہر کو تعمیر کیا جائیگا۔ چوتھا......میرے پاس مزید چھ اور حوالے ہیں، مگر اب ہم جلدی کریں گے۔اب، جب ہم واپس آئیں گے،تو میں اِن حوالوں کو لونگا؛ بہر حال آپ کو یہ بات معلوم ہے۔

(103) نمبر پانچ۔ ''رویا اور نبوت پر مہر ہو۔'' دیکھیں، فرشتہ آیا تا کہ رویا اور نبوت پر مہر کرے۔ میں- میں یہ کہنا پسند نہیں کرتا۔ لیکن، کسی بڑے لکھاری نے لکھا ہے، میں کسی دن پڑھ رہا تھا، کاش اُس نے اس میں گڑ بڑ نہ کی ہوتی! اُس نے کہا'' یہ کیا تھا......''

اب، صرف یہ دِکھانے کیلئے کہ یہ کتنی بیوقوفی ہے......اوہ، میں، معافی چاہتا ہوں، میرا یہ کہنے کا مطلب نہیں ہے۔ میں معافی چاہتا ہوں۔ میرا یہ مطلب نہیں، واقعی میرا یہ مطلب نہیں۔ ہرگز نہیں۔ لیکن ایک- ایک- ایک آدمی مسح کے بغیر ایسا ہوتا ہے، سمجھے۔

اُس آدمی نے کہا،'' آپ یہاں دیکھیں رویائیں اور نبوتیں ہمیشہ یہودی کلیسیا کو دی گئیں ہیں۔'' اور کہا،'' دانی ایل کے وقت سے، جب دانی ایل آتا ہے، تو اِسکا مطلب ہے کہ اب اور مزید رویا اور نبوت نہیں ہوگی۔'' اُس نے کہا،'' یہ تمام چیزیں جن کے بارے میں وہ آج باتیں کرتے ہیں، کہ رویائیں اور نبوتیں موجود ہیں، یہ تمام ابلیس کی طرف سے ہیں،'' اور اب،'' رویا اور نبوت جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔''

بھائی جی، دانی ایل کے بعد درجنوں نبی آئے ہیں۔ دیکھیں یوحنا اصطباغی آیا۔ دیکھیں یسُوع مسیح آیا۔ اور نئے عہدنامے میں بھی نبی آئے۔ رویائیں آئیں۔ فرشتے آئے۔

دُنیا میں کیسے کوئی شخص یہ بات کہہ سکتا ہے؟ مگر، آپ دیکھیں، یہ اپنے مقصد کیلئے کی گئی بات ہے، تا کہ لوگوں کے اوپر ایک ایسی چیز کو مسلط کرنے کی کوشش کی جائے، اور اِسے کلیسیا کی ایک چھوٹی سی تعلیم بنا یا جایا، یا کوئی اور چھوٹی سی خوبصورت چیز بنایا جائے، تا کہ لوگوں کیلئے یہ حقیقت بن جائے۔ اور اگر لوگوں نے پاک روح حاصل نہیں کیا، تو وہ اِس سے دھوکا کھا جائیں گے۔

(104) اب دیکھیں، اُس بات کو مت لیں جو کسی شخص نے کہی ہے۔ اب، ایسا کوئی حوالہ نہیں ہے جو اِس کو ثابت کرے۔ لہٰذا میں اِس کو کیسے لے سکتا ہوں؟ ٹھیک ہے، آئیں دیکھتے ہیں کہ مہر کرنا اصل میں کیا ہے۔ دھیان دیں! وہ رویا اور نبوت پر، مہر کرنے کیلئے آیا۔

(105) اب، آئیں دانی ایل کی کتاب کی طرف چلتے ہیں، جہاں ہم تھے۔ اور دانی ایل کی کتاب میں، ہم دیکھیں گے کہ کیا کہا گیا تھا۔ اب، آئیں دانی ایل 12 ویں باب کی طرف چلتے ہیں۔ اب،

ہم دانی ایل 12 ویں باب کو نکالتے ہیں، اور، یہاں سے ہم شروع کرتے ہیں۔ اور پڑھتے ہیں......مگر جب آپ گھر جائیں تو میں چاہتا ہوں، آپ پہلی آیت سے پڑھیں۔ آئیں صرف پہلی آیت سے، چوتھی تک پڑھتے ہیں۔

اور اُس وقت میکائیل مقرب فرشتہ......جو تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کیلئے کھڑا ہے اُٹھے گا:......

اب، یہ آخری وقت ہے۔

......اور وہ ایسی تکلیف کا وقت ہوگا، کہ ابتدائی......اقوام سے......

جب مخالفِ مسیح، یہ پہلی مہر کا گھڑسوار سامنے آتا ہے، جب یہ رونما ہوتا ہے۔

......اُس وقت تک کبھی نہ ہوا ہوگا:......

نہ کہ جب طِطس نے یروشلیم کی دیواروں کا محاصرہ کیا تھا۔ وہ صرف ایک جگہ تھی۔ دیکھیں جب یہ مخالفِ مسیح، یعنی وہ بادشاہ جو آنے کو تھا، دیکھیں جب وہ آتا ہے۔

...... یہاں تک کہ اُس قت: اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے، ہر ایک جس کا نام کتاب میں لکھا ہوگا رہائی پائے گا۔

ہللّویاہ۔ تیرے لوگ، ''یعنی اسرائیلی، کتاب میں لکھے ہوں گے۔''

اور جو خاک میں سو رہے ہیں، اُن میں سے بہتیرے جاگ اُٹھیں گے، بعض حیاتِ ابدی کیلئے بعض رُسوائی اور ذلتِ ابدی کیلئے۔

(106) یہ پوری دُنیا میں کیسے ہوسکتا تھا جبکہ طِطس نے یروشلیم کی دیواروں کا محاصرہ کیا تھا؟ یہ کیسے ہوسکتا تھا؟ یہ نہیں ہوسکتا تھا۔ دیکھیں، یہ قیامت کا وقت ہے، اور وہ آخری وقت کے متعلق بات کررہا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ اب دیکھیں:

اور اہلِ دانش نورِ فلک کی مانند چمکیں گے؛ اور جن کی کوشش سے......بہتیرے صادق ہوگئے......ستاروں کی مانند ابدالآباد تک روشن ہونگے......

سنیں! یہ یہاں ہے، حقیقی، اور اصل مہر یہاں ہے۔

لیکن تُو، اے دانی ایل، اِن باتوں کو بند کر دے، اور کتاب پر، آخری زمانہ تک مہر لگا دے:......

(107) یہ کیا ہے؟ اوہ، ہللّو یاہ۔ جماعت، کیا آپ یہ دیکھ رہے ہیں۔ یہ یسُوع مسیح کا، اور اُسکی طاقت کا، اور اُسکی کی آمد کا، اور آخری وقت کا مکاشفہ ہے، جو اِس وقت کیلئے مہر بند کر دیا گیا تھا۔ یہی کام وہ کرنے آیا۔ یہ عالموں سے چھپا ہوا تھا؛ اور کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ وہ اِسے قدیم سے، ''مہر بند کرنے پر،'' لاگو کرنا چاہتے ہیں، نہ کہ ''نبی،'' اور سب کچھ واپس آ گیا۔ اسلیئے یہاں پانی نہیں ٹھہرے گا۔ مگر رویا، اس رویا کو، اِس وقت تک بند کر دیا گیا۔ اور یہاں میں اپنا ایمان رکھ رہا ہوں، اور خُدا ان ستر ہفتوں کو ظاہر کریگا۔ آمین! ''مہر بند کر دے،'' اُس نے کہا، '''' آخری وقت تک۔ اِن باتوں کو بند کر دے اور کتاب پر آخری زمانہ تک مہر لگا دے۔''

(108) اُس نے کیا کیا؟ رویا اور نبوت پر مہر کر دی! دانی ایل نے اِن چیزوں کی نبوت کی۔ اُس نے یہ رویا میں دیکھا، اور فرشتہ نیچے آیا تا کہ رویا پر مہر لگائے، اور نبوت پر مہر لگائے۔ لوگ اِسے پڑھ سکتے ہیں، لیکن آخری وقت تک، اِسے سمجھ نہیں سکتے۔ آخری وقت، آخری وقت کیا ہے؟ سترویں ہفتے کا آخر، جب وہ حکمران، مخالفِ مسیح، اُس وقت، ظاہر کیا جائے گا، اور خود کو خُدا ظاہر کریگا۔ ہم کیسے جانتے ہیں یہ اُس وقت تک مہر بند ہے؟ دانی ایل اِس سے گزرا؛ یہ دانی ایل کا آخری باب ہے۔

(109) بہن سمپسن نے آج سہ پہر مجھے بتایا، اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، میں نے دانی ایل کی پوری کتاب پڑھی ہے۔ جب میں– میں نے شروع کی، اور اِس میں سے گزرتے ہوئے، میں اِس سے زیادہ نہیں سمجھ پائی اور رک گئی۔'' بہن سمپسن، اگر آج رات آپ یہاں پر ہیں، تو یہ بات یہاں موجود ہے۔ میرا خیال ہے میں بہن کو وہاں بیٹھا ہوا دیکھ سکتا ہوں۔ میں نے ابتدا میں کچھ نہیں کہا۔ میں نے اپنے آپکو سنبھالے رکھا؛ کیونکہ میرا خیال تھا میں اِسے حاصل کرلوں گا۔

لیکن، وہ رویا جو دانی ایل نے، وہاں دریا کے کنارے دیکھی تھی، اُس پر، '' آخری وقت تک مہر لگا دی گئی۔'' یہ دیکھیں...... مجھے تھوڑا سا آگے جانے دیں اور اِسے یہاں سے پڑھنے دیں۔ سمجھے؟

لیکن تُو، اے دانی ایل، اِن باتوں کو بند کر رکھ، اور کتاب پر، آخری زمانے تک مہر لگا دے: بہتیرے اِس کی تفتیش و تحقیق کریں گے، اور دانش افزوں ہوگی۔

پھر میں دانی ایل نے نظر کی، اور، کیا دیکھتا ہوں، کہ دو شخص......اور کھڑے تھے،......ایک دریا کے......اِس کنارے پر، اور دوسرا دریا کے اُس کنارے پر۔

اور ایک نے اُس شخص سے جو کتانی لباس پہنے- پہنے تھا، اور جو دریا کے پانی کے اوپر کھڑا تھا پوچھا، کہ اِن عجائب کے انجام تک کتنی مدت ہے؟

اب سنیں۔

اور میں نے سنا کہ اُس شخص نے جو کتانی لباس پہنے تھا، جو دریا کے پانی کے اوپر کھڑا تھا، دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر، حی القیوم کی قسم کھائی اور کہا ایک دور، اور دور، اور نیم دور؛......

اب، ہم بالکل ٹھیک-ٹھیک حاصل کر رہے ہیں، ''ایک دور، اور دور، اور نیم دور۔'' اب آپ دیکھیں جب ہم دانی ایل کے ستر ہفتوں پر آتے ہیں، تو پھر یہ بات آتی ہے۔ یہ تب ہوگا جب راز کھولا جائیگا۔ ٹھیک ہے۔ ''ایک دور، اور دور، اور نیم دور۔''

......اور پھر وہ کرے گا......(''وہ'' اب یہ ذاتی اسم ضمیر ہے، یعنی مخالفِ مسیح)......نیست کریگا-......اور جب وہ مُقدس لوگوں کے اقتدار کو نیست کریگا، (یہ تب ہوتا ہے جب وہ ہفتے کے وسط میں اپنا عہد توڑ دیتا ہے)، پھر یہ سب کچھ پورا ہو جائے گا۔ (آمین۔)

اور میں نے سنا، پر سمجھ نہ سکا: تب میں نے کہا، اے......خُداوند، اِن کا انجام کیا ہوگا؟

اُس نے کہا، اے دانی ایل، تُو اپنی راہ لے، کیونکہ یہ باتیں آخری وقت تک بند اور سربمہر رہیں گی......

[بھائی برنہم رُکتے ہیں۔ اور جماعت کہتی ہے، ''آخر تک!'' -ایڈیٹر۔] اوہ، آپ اِسے مت بھولیں!

......جب تک آخری زمانہ نہیں آتا۔

اور بہت لوگ پاک کیے جائیں گے، اور صاف، و براق ہوں گے؛ لیکن شریر شرارت کرتے رہیں گے: اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ پر دانشور سمجھیں گے۔

(110) آخری وقت کا پیغام اِس بات کو؛ آخری کلیسیائی دور میں ظاہر کریگا۔ تعریف ہو! واہ!

آپ یہاں ہیں! اوہ، میرے خُدایا! میں اِس بھید کے بارے میں، سوچ کر، ہل جاتا ہوں! یہ ایسی چیزیں ہیں جنکے بارے میں دُنیاوی چرچ اپنی آنکھیں بند کرتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''یہ بکواس ہے۔'' لیکن یسُوع مسیح کون تھا یہ بھید ہے؛ کوئی تیسرا اقنوم نہیں، کوئی دوسرا اقنوم نہیں، تیسرا اقنوم نہیں، بلکہ خُدا کی ذات ہے۔ خُدا کے یہ تمام بھید ظاہر کیے جائیں گے، کیونکہ یہ اِس کتاب میں لکھے ہیں، اور آخری وقت کی نسل پر ظاہر کیے جائیں گے۔ وہ اس کو سیمنریوں میں، اور سکولوں میں، اور تنظیموں میں نہیں دیکھ سکتے، جیسے یہودی یسُوع کو مسیحا ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکے تھے۔ اس میں حیرانگی کی بات نہیں کہ وہ سمجھتے ہیں آپ پاگل ہیں۔ اس میں حیرانگی کی بات نہیں کہ وہ سمجھتے ہیں آپ بیوقوف ہیں۔ اس میں تعجب کی بات نہیں کہ وہ نہیں سمجھتے کہ آپ اُن کیساتھ کیوں نہیں جڑتے۔ کیونکہ، اِس کے پیچھے ایک رویا اور ایک طاقت ہے، اور خُدا کا کلام ظاہر کیا گیا ہے، تاکہ کلیسیا کو اُٹھائے جانے اور گھر جانے کیلئے تیار کرے۔ ''بہتیرے اِس کی تفتیش و تحقیق کریں گے، اور دانش افزوں ہوگی۔'' یقیناً۔

(111) اب، اور کیا چیز ہے جو جانی جائے گی؟ آج کی کلیسیاؤں پر، نظر ڈالیں۔ یہ بات یہاں ہے۔ مجھے اُمید ہے یہ تکلیف نہیں پہنچائے گی، لیکن میں آپ کو بتاؤں گا۔ بنا رہا ہے......

(112) اُس دن مخالفِ مسیح اُٹھ کھڑا ہوگا۔

(113) اب، یاد رکھیں، جب ہم مہروں کو دیکھتے ہیں، تو مخالفِ مسیح اِن مہروں پر سوار ہے۔ دانی ایل نے یہاں اِس کے بارے میں بتایا ہے، ''وہ حکمران آئیگا۔'' وہ کاٹ ڈالا جائیگا، یسُوع ایسا کرے گا، تاکہ لوگوں کیلئے کفارہ دیا جائے۔ لیکن، ''وہ حکمران جو کھڑا ہوگا، وہ مکروہات کی وجہ سے اُجاڑنے کا سبب بنے گا،'' ططس کے ذریعے، روم نے یہ کیا۔ اور اِس وقت پھر یہ ایک حکمران ہوگا، جو روم سے نکل کر، ایسا کرے گا۔ اور وہ آخری دن میں ظاہر کیا جائیگا، اب، سنیں، ''وہ اپنے آپ کو خُدا بنائے گا'' جیسے دوسرے تھسلنیکیوں کے، دوسرے باب میں پاک روح ہمیں خبردار کرتا ہے۔

آئیں ذرا اِسے دیکھتے ہیں، دوسرا تھسلنیکیوں، اور پھر آپکے پاس میرا نہیں بلکہ خُدا کا کلام ہوگا۔ دوسرا تھسلنیکیوں، دوسرا باب اور بارہویں آیت۔ آئیں دیکھتے ہیں۔ دوسرا تھسلنیکیوں، دوسرا باب اور بارہویں آیت۔ آئیں دیکھتے ہیں۔ آئیں اِس سے اوپر، ساتویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی تاثیر کرتا جاتا ہے:......

(یہ پولُس ہے، جو پاک روح کے وسیلہ بول رہا ہے۔)......

مگر اب ایک-ایک روکنے والا ہے، اور جب تک وہ دور نہ کیا جائے روکے رہیگا۔

اب یہاں ''وہ'' کون ہے؟ کیا کوئی جانتا ہے؟ پاک رُوح ہے، ''جو یہاں روکے ہوئے ہے۔''

اور اُس وقت (جب) وہ بے دین ظاہر ہوگا،......

کب؟ جب پاک روح لے لیا جاتا ہے، جو کہ اب چھوڑنے والا ہے۔ کیا چیز ہے جس کیلئے وہ چھوڑنے والا ہے؟ کلیسیا کو اپنے ساتھ لے جانے والا ہے۔ ''ظاہر ہو چکا ہے!'' روح کی تحریک سے، پولس بول رہا تھا۔

...... جسے خُداوند اپنے منہ کی پھونک سے ہلاک، اور اپنی آمد کی تجلی سے نیست کرے گا: (بلاشبہ، اُس بے دین کو)

اور جس کی، آمد شیطان کی تاثیر کے موافق ہر طرح کی جھوٹی قدرت اور نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ ہوگی،

''ہم سب سے بڑی کلیسیا ہیں۔ ہمارے پاس یہ ہے۔ ہمارے پاس وہ ہے۔ آپ سب اِکساتھ اکھٹے ہو جائیں،'' سمجھے۔ ''ہم سب سے عظیم ہیں۔'' جھوٹے نشان ہیں!

اور ہلاک ہونے والوں کیلئے ناراستی کے...... ہر طرح کے دھوکے کیساتھ ہوگی؛ اِس واسطے کہ اُنھوں نے حق کی محبت کو اختیار نہ کیا، جس سے اُنکی نجات ہوتی۔

اِسی سبب سے خُدا اُنکے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا، تاکہ جھوٹ کو سچ جانیں۔

اور جتنے لوگ......حق کا یقین نہیں کرتے، بلکہ ناراستی کو پسند کرتے ہیں وہ سب سزا پائیں۔

(114) کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اوہ، میرے خُدایا! اب دیکھیں، پولس بول رہا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب خُدا کی مہر ظاہر کی جاتی ہے، اُس کا پاک روح، اُسکا نام، اور اُسکا فضل، اور باقی تمام بھید سامنے آرہے ہیں، اور یہ اُسکی کلیسیا کے اُٹھائے جانے کا منصوبہ ہے؛ اور پاک روح کے نزول نے یہ کام کیا ہے۔ دیکھیں یہی کچھ ہے جو اُس نے آخری

دنوں میں کرنا ہے۔

(115) اب، آئیں دیکھتے ہیں۔ کیا ہمارے پاس اِس آخری نقطے کیلئے وقت بچا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"-ایڈیٹر۔] چھٹا، "پاک ترین مقام کو ممسوح کرنا ہے۔" اوہ، میرے خُدایا! یہ یہاں ہے! آخری چیز جو وہ کرنے جا رہا ہے، وہ کیا ہے؟ اب، آئیں دانی ایل کی طرف چلتے ہیں، اور باقی سب کچھ دیکھتے ہیں کہ وہ یہاں کیا کرنے لگا ہے۔ "یہ ستر ہفتے ہیں۔" اِس وقت کے دوران کیا مکمل کیا جانا ہے؟ ٹھیک ہے۔

......تیرے لوگوں پر مقرر ہو چکے ہیں اور...... تیرے مقدّس شہر پر، تا کہ خطا کاری کا خاتمہ ہو...... (لوگوں کی خطا کاری کا)،...... گناہ کا خاتمہ ہو...... (لوگوں کیلئے)،......اور بدکرداری کا کفارہ دیا جائے، اور ابدی راست بازی قائم ہو (یہودیوں کیلئے)، اور رویا اور نبوت پر مہر ہو (آخری وقت تک کیلئے) اور پاک ترین مقام کو ممسوح کیا جائے۔

یہ اُس کی آمد کا چھ حصوں پر مشتمل مقصد تھا۔

(116) اب دیکھیں، "پاک ترین مقام کو ممسوح کرنا۔" اب دیکھیں، یہ آپ میں بہت سارے اساتذہ کیلئے، کچھ منٹوں کیلئے تھوڑا سا حیران کن ہوگا، لیکن اب تھوڑی دیر کیلئے اِس پر رکتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ یہ کیسے واضح ہوتا ہے۔

(117) یہ ایک شخص کو مسح کرنا نہیں ہے۔ دیکھیں یسُوع پہلے ہی مسح شدہ ہے۔ کیا یہ بات سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"-ایڈیٹر۔] اعمال کی کتاب کہتی ہے خُدا نے یسُوع کو رُوح القُدس سے مسح کیا؛ اور وہ بھلائی کرتا رہا، اور اُن سب کو شفا دیتا رہا، اور وغیرہ وغیرہ۔ یسُوع پہلے ہی ہے۔، وہ مسیحا ہے۔ اور مسیحا کا مطلب ہے "مسح شدہ۔" کیا یہ ٹھیک ہے؟ مگر یہاں آخری وقت میں، وہ پاک ترین مقام کو ممسوح کرتا ہے۔

(118) دیکھیں "پاکترین مقام کیا ہے"؟ میرے خیال کے مطابق جیسے میں اِسے دیکھتا ہوں، اور میں ایمان رکھتا ہوں میں اِسے حوالہ جات سے ثابت کرسکتا ہوں، یہ ممسوح کیا ہے "پاک ترین مقام ہے،" یہ وہ ٹیبر نکل ہوگا جو ہزار سالہ بادشاہت میں استعمال کیا جائیگا۔ اب سنیں، اور غور کریں کہ

میں نے اِس بات کو کیوں لیا ہے۔ یہ حزقی ایل کے، چوتھے باب میں- میں بیان کیا گیا ہے، بلکہ......نہیں، میرا مطلب 43 ویں باب سے ہے، اور پہلی تا چھٹی آیت ہے، آئیں واپس حزقی ایل کی جانب چلتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کیسے وہ ہزار سالہ بادشاہت کی منظر کشی کرتا ہے، اور کیسے وہ مسح کرینگے ......حزقی ایل 43، اور اب آئیں یہاں تھوڑا سا پڑھتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ وہ ہزار سالہ بادشاہی میں اِسے کیسے، ممسوح کریں گے۔ یہ حزقی ایل 43 میں ہے، ٹھیک ہے، اور اب آئیں پہلی سے شروع کر کے، چھٹی تک دیکھتے ہیں۔ جب آپ گھر جائیں تو آپ پورا پڑھیں، بیشک، آپ اسے لکھ لیں۔ یہ حزقی یل 43 ہے۔ ''پھر......''

(119) اب، دیکھیں، یہاں ہزار سالہ بادشاہت پر مبنی ہیکل کی تفصیل ہے۔ دیکھیں، ہر کوئی، ہر ایک پڑھنے والا جانتا ہے، حزقی ایل 40 باب سے، 44 باب تک، ہزار سالہ بادشاہت کے علاوہ اور کچھ نہیں بتایا گیا فقط ہزار سالہ بادشاہت میں ہیکل کی تعمیر زمین پر کی جائیگی، (دیکھیں، یہ بات ہر کوئی جانتا ہے)، جب خُداوند کا جلال اِس کو معمور کرتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اب ہم دیکھتے ہیں......ہم صرف 43 ویں باب کی، پہلی سے چھٹی آیت تک ہیکل کے بارے میں بتانے جا رہے ہیں۔

پھر وہ مجھے پھاٹک پر لے آیا، یعنی اُس پھاٹک پر جس کا رخ مشرق کی طرف ہے:

اور، کیا دیکھتا ہوں، کہ اسرائیل کے......خُدا کا جلال مشرق کی طرف سے آیا: اور اُس کی آواز سیلاب کے شور کی سی تھی: اور زمین اُسکے جلال سے معمور ہوگئی۔

اور یہ اُس رویا کی نمائش کے مطابق تھا جو میں نے دیکھی تھی، ہاں اُس رویا کے مطابق جو میں نے اُس وقت دیکھی تھی جب میں شہر کو برباد کرنے آیا تھا: اور یہ رویتیں اُس رویا کی مانند تھیں جو میں نے نہر کبار کے کنارہ پر دیکھی تھی؛ تب میں مُنہ کے بل گرا۔

اور خُداوند کا جلال- اور خُداوند کا جلال اُس پھاٹک کی راہ سے جس کا رخ مشرق کی طرف ہے ہیکل میں داخل ہوا۔

اور روح نے مجھے اُٹھا کر، اندرونی صحن میں پہنچا دیا؛ اور، کیا دیکھتا ہوں، کہ ہیکل خُداوند کے جلال سے معمور ہے۔

اور میں نے کسی کی آواز سنی جو ہیکل میں سے میرے ساتھ باتیں کرتا تھا، اور ایک شخص میرے پاس کھڑا تھا۔

(120) ممسوح کرنا۔ یہ اس ہیکل کو ہزار سالہ بادشاہت کیلئے ممسوح کرنا ہے۔ اب احبار میں غور کریں۔ اب دیکھیں احبار میں کیسے اِسے مخصوص کیا گیا تھا۔ اب، اگر ہم احبار کی طرف واپس جائیں، تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ موسیٰ نے ہیکل کو مخصوص کیا تھا۔ آئیں تھوڑی دیر کیلئے واپس چلتے ہیں کیونکہ ہم اسے دیکھ رہے ہیں۔ اور ہمارے پاس اتنا وقت ہے۔ آئیں احبار کی طرف چلتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ موسیٰ نے ہیکل کو کب مسح کیا تھا، یہ احبار 8 ویں باب میں ہے۔

(121) اوہ، میں اِن حوالہ جات کا دوسرے حوالہ جات کیساتھ موازنہ کرنا پسند کرتا ہوں۔ کیا آپ پسند نہیں کرتے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔] اور پھر آپ۔ آپ کو ایک۔ ایک۔ ایک خیال مل جاتا ہے ہم کیا۔ کیا دیکھ رہے ہیں اور کیا کر رہے ہیں۔ اب، آپ میں سے ہر کوئی یہ محسوس کر سکتا ہے کہ ہم حوالے استعمال کر رہے ہیں اور ہم، اِس جگہ پر ہیں۔

(122) اب دیکھیں، یہ احبار 8 واں باب ہے، اور میں نے یہاں، دسویں آیت پر نشان لگا رکھا ہے۔ دھیان دیں یہ احبار 10:8 ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں۔

اور موسیٰ نے مسح کرنے کا تیل لیا، اور مسکن کو، اور جو کچھ اُس میں تھا، سب کو مسح کر کے مقدّس کیا۔

اور......اُس میں سے تھوڑا سا لیکر مذبح پر سات بار چھڑکا،......اور مذبح اور اُس کے سب ظروف کو، اور حوض کو اور اُسکی کرسی کو مسح کیا، تاکہ......اُنھیں مقدّس کرے۔

اور مسح کرنے کے تیل میں سے......تھوڑا سا ہارون کے سر پر ڈالا، اور اُسے مسح کیا، تاکہ وہ مقدّس ہو۔

(123) جب موسیٰ، بیابان میں تھا، تو عبادت کیلئے ٹیبرنیکل کو، بنی اسرائیل کیلئے مسح، یا مقدّس کیا جب وہ بیابان میں سفر کر رہے تھے۔ اُسے مسح کیا گیا۔

(124) اب، دوسرے تواریخ کی طرف، چلتے ہیں، اور دیکھیں گے کے مخصوصیت کے وقت جب پاک روح ٹیبرنیکل میں اپنی جگہ پر آیا، تو کیا ہوا۔ دوسرا تواریخ 5 واں باب، اور 13 ویں آیت

سے شروع کرتے ہیں۔ دوسرا تواریخ 5 واں باب ہے، اور 13 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

تو ایسا...... ہوا کہ، جب نرسنگے پھونکنے والے اور گانے والے مل گئے...... تاکہ خُداوند کی حمد اور شکر گزاری میں...... اُن سب کی ایک آواز سنائی دے؛ اور جب نرسنگوں اور جھانجھوں اور موسیقی کے سب سازوں کے ساتھ اُنھوں نے اپنی بلند آواز کر کے، خُداوند کی ستائش کی، کہ، وہ بھلا ہے؛ کیونکہ اُس کی رحمت ابدی ہے: تو وہ گھر جو خُداوند کا مسکن ہے، ابر سے بھر گیا؛

اور یہاں تک کاہن کھڑے...... اور یہاں تک کاہن ابر کے سبب سے خدمت کیلئے کھڑے نہ رہ سکے: اسلیئے کہ خُدا کا گھر خُداوند کے جلال سے معمور ہو گیا تھا۔

(125) جب وہ مسح کی جاتی تھی تو خُدا ہیکل میں اُترتا تھا، اور وہ لوگوں کو دی گئی تاکہ لوگ وہاں آ کر عبادت کریں۔ چنانچہ، نہ، صرف ''پاک مقام'' کو مسح کیا گیا، بلکہ، ''پاک ترین مقام'' کو بھی مسح کیا گیا۔ اور ہم دیکھتے ہیں، کہ، نیا یروشلیم ''پاک ترین'' مقام ہے۔ اور مسح نئے یروشلیم پر ہوگا جو خُدا کے پاس سے آسمان سے نیچے اترے گا، اُسے اِسطرح تیار کیا گیا ہے جیسے ایک دُلہن اپنے دُلہا کیلئے تیاری کرتی ہے۔ مسح اُن کے اوپر ہوگا۔

(126) دیکھیں، جب زربابل نے اپنی ہیکل کی، اَزِسرِنو تعمیر کے بعد، اِسے دوبارہ مخصوص کیا، تو اسے پھر مسح نہیں کیا گیا کیونکہ یہ پہلے ہی مسح تھی؛ لیکن اِسے مسمار کر دیا گیا، اور اس کیلئے دوبارہ ہدایت دی گئی۔ اِسے تباہ کر دیا گیا تھا۔ اور اِسکے بارے میں دوبارہ ہدایت دی گئی اور اسے کھڑا کیا گیا، چنانچہ اسے مزید مسح کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ جب اِسے ایک بار مسح کر دیا گیا، تو یہ سلسلہ چلتا رہا، اور یہی سلسلہ آج تک چل رہا ہے۔ لیکن جب خُدا کی ہزار سالہ بادشاہی میں ٹیبر نیکل کو کھڑا کیا جائے گا، تو وہ پاک ترین مقام کو مسح کریگا؛ نہ کہ ''تیری پاک جگہ کو،'' بلکہ ''پاک ترین مقام کو۔''

(127) مگر جب بادشاہ ہزار سالہ بادشاہت کیلئے اپنا تخت سنبھالتا ہے، (جلال ہو!) اب یہاں اُسکا اختتام ہو جاتا ہے۔ پاک ترین مقام کو ممسوح کرنا آخری کام ہوگا۔ جب ہیکل کھڑی ہوتی ہے؛ قیامت ہو جاتی ہے؛ یہودی واپس آ جاتے ہیں؛ مسیح اور اُسکی دلہن آ جاتی ہے؛ اور یہودی، یعنی ایک لاکھ چوالیس ہزار مہر بند ہو جاتے ہیں؛ اور ہزار سالہ بادشاہی آ جاتی ہے۔ اور وہاں ایک مسح ہوگا

جب پاک ترین مقام کو ممسوح کیا جائیگا؛ پاک ترین مقام کو، پاک کیا جاتا ہے، اور وہ سب سے پاک ہے۔ اور، پاک ترین مقام ہیکل میں وہ جگہ ہے جہاں خُدا، کروبیوں کے ساتھ رہتا تھا۔ اور، اِس مرتبہ، مسیح اُس پاک ترین مقام میں، مسح کے ساتھ بیٹھے گا۔ اور اُنکو سورج کی ضرورت نہیں ہوگی، کیونکہ شہر کے درمیان برّہ ہی نور ہوگا۔ سورج اُس شہر میں کبھی غروب نہیں ہوگا، جیسے بوڑھا انکل جم کہا کرتا تھا۔ ایسا کبھی نہیں ہوگا، کیونکہ مسح شدہ، مسیح روشنی ہوگا۔ اور بادشاہ آئیگا اور اپنا تخت ہزار سالہ بادشاہی، کیلئے لے گا۔

(128) یرمیاہ، 12:3 تا 18، شامل کرتے ہیں، آئیں اِسے پڑھتے ہیں۔ میرا خیال ہے، یہ یرمیاہ 18 ویں باب میں ہے۔ جی ہاں۔ نہیں، 12 واں باب ہے، میں معذرت چاہتا ہوں، یرمیاہ کا 12 واں باب ہے، اور آئیں شروع کرتے۔کرتے ہیں...... یرمیاہ 3 ہے، مجھے معاف کرنا۔ یرمیاہ 3 ہے، میں نے۔ میں نے یہاں لکھ رکھا ہے...... جبکہ، مطالعہ کرتے ہوئے، پاک روح مجھے ایک جگہ سے دوسری جگہ تحریک دیتا رہتا ہے، میں نے یہاں نوٹ کرلیا تھا جو میں بہتر طور پر کرسکتا تھا۔ یرمیاہ 3 ہے، اور پھر 12 تا 18، شامل کرتے ہیں۔ آئیں اِسے پڑھتے ہیں۔

جا اور شمال کی کی طرف یہ بات پکار کر، کہہ دے، کہ خُداوند فرماتا ہے، اے برگشتہ اسرائیل، واپس آ؛ میں تجھ پر اپنی۔ اپنی...... قہر کی نظر نہیں کروں گا: کیونکہ خُداوند فرماتا ہے، میں رحیم ہوں، میرا قہر دائمی نہیں۔

صرف اپنی بدکرداری کا اقرار کر، تو خُداوند اپنے خُدا سے عاصی ہوگئی، اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے غیروں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری،......

یہ وہ ہے، جو اُنھوں نے مشرق سے لیکر، مغرب تک، ہر قوم میں کیا۔ سمجھے؟

......خُداوند فرماتا ہے، تم میری آواز کے، شنوانہ ہوئے۔

''واپس آ!'' اِس کو سنیں۔

خُداوند فرماتا ہے، اے برگشتہ بچو، واپس آوٴ؛ کیونکہ میں (m-a-r-r-i--d)...... کیونکہ میں خود تمہارا مالک ہوں:......

''اُن کی آنکھیں بند تھیں کیونکہ میں نے غیر قوموں کو ایک موقعہ دیا۔ مگر، تم واپس آؤ، کیونکہ میں نے تم سے بیاہ کیا ہے۔''

......اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک، اور ہر ایک گھرانے میں سے دو کو لاؤں گا،......

ہر ایک جو خود کو یہودی کہتا ہے نہیں جائے گا۔ مگر وہ چُنا ہوا گروہ جائے گا، وہ چھوٹا بنیامین جو وہاں یوسف کے پاس گیا، وہ گروہ جو ہر قوم سے ہے، ہر شہر سے ایک، اور ہر گھرانے سے ہوگا۔

......اور میں تمہیں صیون میں لاؤنگا؛

اور میں تم کو اپنے خاطر خواہ چرواہے دوں گا، اور وہ تم کو دانائی اور عقل مندی سے چرائیں گے۔

اور یوں ہوگا، خُداوند فرماتا ہے، کہ جب اِن ایام میں تم ملک میں بڑھو گے اور بہت ہو گے، تب وہ پھر نہ کہیں گے، کہ- کہ خُداوند کے عہد کا صندوق: اِس کا خیال بھی کبھی اُن کے دل میں نہ آئیگا؛ وہ ہرگز اِسے- اِسے یاد نہ کریں گے؛ اور اِس کی زیارت کو نہ جائیں گے اور اِسکی مرمت نہ ہوگی۔

اُس وقت یروشلیم خُداوند کا تخت کہلائے گا؛ (اور وہ وہاں ہوگا، سمجھے)، اور اُس میں (ہلّلُو یاہ) یعنی یروشلیم میں، سب قومیں، خُداوند کے نام سے جمع ہونگیں: اور وہ پھر اپنے بُرے دل کی سختی کی پیروی نہ کریں گے۔

(129) یہ اُس وقت ہوگا جب وہ شہر مسح کیا جائے گا۔ جب نیا یروشلیم مسح کیا جائے گا۔ اور شہر کی تمام اقوام...... غالباً مکاشفہ 22 میں کہا گیا ہے، کہ وہاں رات کے وقت پھاٹک بند نہیں ہوں گے؛ کیونکہ وہاں کوئی رات نہیں ہوگی۔ اور زمین کے تمام بادشاہ اپنی شان وشوکت اور عزت کا سامان وہاں اُس شہر میں لائیں گے۔ اُس کی دیواریں یشب اور نیلم کی ہوں گی، بارہ اقسام کے پتھر ہوں گے؛ اور بارہ دروازے ہونگے، اور خالص موتی ہر دروازے پر ہوں گے۔ وہاں کسی چراغ کی ضرورت نہیں ہو گی۔ وہاں کسی سورج کی روشنی کی ضرورت نہیں ہوگی، کیونکہ وہ برّہ جو شہر کے بیچ ہوگا وہاں کی روشنی ہو گا۔ اور وہی اپنے لوگوں کی ابدی زندگی میں رہنمائی کریگا۔ وہاں دریا کے دونوں طرف، دو درخت ہوں گے، اور وہ قوموں کی شفا کیلئے ہونگے۔ جب وہ مسح شدہ آئیگا، تو مقدّس شہر خُدا کے پاس سے، آسمان سے نیچے زمین پر اُترے گا۔

(130) آئیں اب دیکھتے ہیں کہ اس عرصے کے دوران کیا واقع ہوتا ہے۔اوہ، کیا آپ اِس کو پسند کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''- ایڈیٹر۔] آئیں صرف ایک منٹ کیلیئے، یسعیاہ 65 کی طرف چلتے ہیں۔ یہ اتنا اچھا ہے کہ اِسے نظرانداز نہیں کر سکتے۔ یہ اتنا اچھا ہے کہ اِسکو چھوڑ نہیں سکتے۔شاید تھوڑی گرمی ہوگئی ہے، مگر آئیں آگے بڑھتے ہیں۔

(131)یسعیاہ 65 میں، سنیں اِس عرصے میں کیا واقع ہوگا۔اور ذرا اپنے آپ سے پوچھیں، اے گنہگار دوست، کیا آپ- کیا آپ اِس کو نظرانداز کر سکتے ہیں۔یسعیاہ 65، تو آئیں 17 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔سب لوگ، بڑے دھیان سے، اب سنیں۔ یہ وہ وقت ہے جب ہزار سالہ بادشاہی کے دوران، پاک ترین مقام کو ممسوح کیا جاتا ہے۔

کیونکہ، دیکھو، میں نئے آسمان اور......نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں: اور پہلی چیزوں کا پھر ذکر نہ ہوگا، اور وہ خیال میں نہ آئینگی۔

بلکہ تم......میری اِس نئی خلقت سے......ابدی خوشی اور شادمانی کرو: کیونکہ، دیکھو، میں یروشلیم کو......میں یروشلیم کو، (یعنی اُس نئے یروشلیم کو)، خوشی، اور اُسکے لوگوں کو خرمی بناؤنگا۔

ممسوح کرنا کیا ہے؟ خُداوند کی خوشی اور شادمانی۔

......اور میں یروشلیم کو خوشی، اور اُسکے لوگوں کو خرمی بناؤنگا۔اور میں یروشلیم سے خوش ہوں گا،......

بادشاہ تخت پر، اپنے جلال کے ساتھ ہوگا، ابدی تخت ہوگا، اور ابدی لوگ ابدی خوشی کیساتھ ایک ابدی شہر میں ہوں گے! اوہ، میرے خُدایا!

اور میں یروشلیم سے خوش، اور اپنے لوگوں سے مسرور ہوں گا: اور اُس میں رونے کی صدا، اور نالہ کی آواز پھر کبھی سنائی نہ دے گی۔

پھر کبھی وہاں کوئی ایسا......لڑکا نہ ہوگا جو کم عمر رہے، اور نہ کوئی ایسا بوڑھا جو اپنی عمر پوری نہ کرے: کیونکہ لڑکا سو برس کا ہو کر مریگا؛ اور جو گنہگار سو برس کا ہو جائے ملعون ہوگا۔

وہ گھر بنائینگے، اور اُن میں بسیں گے؛......وہ تاکستان لگائیں گے، اور اُنکے میوے کھائیں گے۔

نہ کہ وہ بنائیں، اور دوسرے رہیں؛......(یعنی یہ کہ، آپ مریں تو آپکا بیٹا آپکی جگہ لے لے۔)......

کہ وہ بنائیں، اور دوسرا بسے؛ نہ کہ وہ لگائیں، اور دوسرا کھائے: کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کی مانند ہونگے، اور میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے کام سے مدتوں تک فائدہ اُٹھائینگے۔

اُن کی محنت بے سود نہ ہوگی، اور اُن کی اولاد ناگہان ہلاک نہ ہوگی؛ کیونکہ وہ اپنی اولاد سمیت، خُداوند کے مبارک لوگوں کی نسل ہیں۔

اور یوں ہوگا کہ،......میں اُنکے پکارنے سے پہلے، جواب دوں گا؛......(کروبیوں کے عقب میں سے، وہ جلالی مسیح مخاطب ہے!)......میں جواب دوں گا؛ اور وہ ہنوز کہہ نہ چکے ہوں گے، کہ میں سن لوں گا۔

بھیڑیا اور برّہ اکھٹے چریں گے،......اور شیر ببر بیل کی مانند بھوسا کھائے گا: اور سانپ کی خوراک خاک ہوگی۔ وہ میرے تمام کوہِ مقدس پر نہ ضرر پہنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے، خُداوند فرماتا ہے۔ (کیا آپ اِس کو چھوڑ سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں!)

(132) جلدی سے یہاں واپس آتے ہیں، اور یسعیاہ یہاں دوبارہ، گیارہویں باب میں کہہ رہا ہے، آئیں پہلی آیت سے نویں آیت تک دیکھتے ہیں۔ سنیں یہاں دوبارہ کیا کہتا ہے، جب وہ خواتین کو دیکھنے کے بعد، رویا دیکھتا ہے، کیسے وہ آخری دنوں میں عمل کر رہے ہیں۔ خیر......آئیں، یسعیاہ 11، 1 میں دیکھتے ہیں۔

اور یسی کے تنے سے ایک کونپل نکلے گی،......اور اُسکی جڑوں سے ایک بار آور شاخ پیدا ہوگی: (یہ کون تھا؟ مسیح۔)......اُس کی جڑوں سے پیدا ہوگی:

اور خُداوند کی روح اُس پر ٹھہرے گی، حکمت اور، خرد کی روح، مصلحت اور......قدرت کی روح، معرفت اور......خُداوند کے خوف کی روح؛

اور اُسکی شادمانی خُداوند کے خوف میں ہوگی: اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق انصاف کرے گا، اور نہ......اپنے کانوں کے سننے کے موافق فیصلہ کریگا:

بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کریگا، اور عدل سے زمین کے خاکساروں کا فیصلہ کرے گا: اور وہ اپنی زبان کے عصا سے زمین کو مارے گا، اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کرڈالے گا۔

اُس کی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی، اور اُس کے پہلو پر وفاداری کا پٹکا ہوگا۔

پس بھیڑیا برّہ کے ساتھ رہے گا، اور چیتا بکری کے بچے کیساتھ بیٹھے گا (یہ بکری ہے)؛ اور بچھڑا اور شیر بچہ اور پلا ہوا بیل مل جل کر رہیں گے...... اور بچھڑا، اور شیر بچہ اور پلا ہوا بیل مل جل کر رہیں گے؛ اور ننھا بچہ اُنکی پیش روی کرے گا۔

...... گائے اور ریچھنی مل کر چریں گی؛...... اُن کے بچے (اور) اکھٹے بیٹھیں گے: اور شیر ببر بیل کی طرح بھوسا کھائے گا۔

اور دودھ پیتا بچہ سانپ کے بل کے پاس کھیلے گا، اور وہ لڑکا جس کا دودھ چھڑایا گیا ہو افعی کے بل میں ہاتھ ڈالے گا۔

وہ میرے تمام کوہِ مقدس پر نہ ضرر پہنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے: کیونکہ جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہے...... اُسی طرح زمین خُداوند کے عرفان سے معمور ہوگی۔

ہیم! یہ نئے یروشلیم میں ہے۔ وہ ''نیا'' شہر ہے۔ یہاں، شاخ کا، اشارہ، داؤد کی شاخ کی طرف ہے۔ ''وہ اصل اور نسل دونوں ہے۔''

(133) اب، اِسکے بعد، دُلہن ظاہر ہوتی ہے۔ ستر ہفتوں کے بعد، دُلہن مکاشفہ 19 باب میں ظاہر ہوتی ہے، پہلی سے سولہویں آیت تک۔ وہ اپنے دُلہا کیساتھ آتی ہے، جو عظیم بادشاہ ہے۔ اوہ، میرے خدایا! مجھے معلوم نہیں کہ ہم سب یہ حاصل کر پائیں گے یا نہیں۔ پس اسے دیکھیں......

ٹھیک ہے، بہر حال، آئیں اِسکا تھوڑا سا حصہ پڑھتے ہیں۔ اِس کے بعد، یہاں دُلہن آئیگی۔ سمجھے؟ جب ہزار سالہ بادشاہی شروع ہوتی ہے، تو پھر مسیح دُلہن کیساتھ آتا ہے۔ ٹھیک، 1 تا 16 آیت ہے، اور 19 واں باب ہے۔

اور اِن باتوں کے بعد......

اس مصیبت کے بعد؛ افسوسوں کے بعد؛ مہروں کے بعد؛ آفتوں کے بعد؛ شیطان کو نکالنے کے بعد؛ اور ہزار سالہ بادشاہت شروع ہونے کے بعد۔ اب دیکھیں!

...... اِن باتوں کے بعد میں نے...... آسمان پر گویا بڑی جماعت کو بلند آواز سے، یہ کہتے ہوئے،

سنا کہ،ہلّلُو یاہ؛نجات،اور جلال،......اور قدرت،......اور طاقت،خُداوند ہمارے خُدا کی ہے:

کیونکہ اُس کے فیصلے راست اور درست ہیں:اسلیئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کا انصاف کیا،جس نے اپنی حرام کاری سے دُنیا کو خراب کیا تھا،اور اُس سے اپنے بندوں کے خون کا بدلہ لیا۔

پھر دوسری بار......اُنھوں نے......اور پھر دوسری بار اُنھوں نے،ہلّلُو یاہ کہا،اور اُس کے جلنے کا دھواں ابدالآباد اُٹھتا رہے گا۔

یہ پرانی کسبی کلیسیا ہے،''اُس کے جلنے کا دھواں ابدالآباد اُٹھتا رہے گا۔''

اور چوبیس بزرگوں اور چاروں جانداروں نے گر کر خُدا کو سجدہ کیا جو تخت پر بیٹھا تھا،اور کہا،آمین؛ ہلّلُو یاہ۔

اور تخت میں سے یہ آواز نکلی،کہ اے اُس سے-سے ڈرنے،والے بندو،خواہ چھوٹے ہو خواہ بڑے ہو،تم سب ہمارے خُدا کی حمد کرو۔

پھر میں نے ایک بڑی جماعت کی سی آواز سنی،......

سنیں!کلیسیا،آپ یہاں ہیں۔جبکہ وہ تیسرے باب میں چلی گئی،اور اب یہاں وہ آئی ہے۔ سمجھے؟اور اب چھٹی آیت۔

پھر میں نے بڑی جماعت کی سی آواز،اور زور کے پانی کی سی آواز،اور سخت گرجوں کی سی آواز، سنی کہ،ہلّلُو یاہ:اسلیئے کہ خُداوند ہمارا خُدا قادرِ مطلق بادشاہی کرتا ہے۔

ہلّلُو یاہ!غور کریں!اب برّے کی شادی آتی ہے۔اب یہاں وہ آتی ہے۔

آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں،اور اُسکی تمجید کریں:اسلیئے کہ برّہ کی شادی آ پہنچی،اور اُسکی بیوی نے اپنے آپکو تیار کر لیا۔(اب یہاں وہ آتی ہے،دُلہا اور دُلہن،دونوں اکیساتھ ہیں)۔

اور اُس کو چمکدار اور صاف،اور مہین کتانی کپڑا پہنے کا اختیار دیا گیا:کیونکہ مہین کتانی کپڑے سے ......مقدّس لوگوں کی راستبازی کے کام مراد ہیں۔

اور اُس نے مجھ سے کہا،لکھ،مبارک ہیں وہ جو برّہ کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں۔پھر اُس نے مجھ سے کہا،یہ خُدا کی...... سچی باتیں ہیں۔

اور میں اُسے سجدہ کرنے کیلئے اُس کے پاؤں میں گرا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، خبردار ایسا نہ کر: میں بھی تیرا، ......اور تیرے اُن بھائیوں ......اور تیرے اُن بھائیوں کا ہم خدمت ہوں جو یسُوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں: خُدا ہی کو سجدہ کر: کیونکہ (مسیح) یسُوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔

پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں...... کہ ایک سفید گھوڑا ہے؛......(اوہ، میرے خُدایا!)......اور اُس پر ایک سوار ہے...... جو سچا اور برحق کہلاتا ہے، اور......وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے۔

اور اُسکی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں، ......اور اُس کے سر پر بہت سے تاج ہیں؛......

اُسے کس لئے تاجدار کیا گیا؟ ''کیونکہ وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔''

......اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا ہے، جسے اُس کے سوا، اور......کوئی نہیں جانتا۔

اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے: اور اُس کا نام کلام ِخُدا کہلاتا ہے۔

''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' پس یہ کون تھا؟ یسُوع۔

......اور اُسکا نام کلام خُدا کہلاتا ہے۔

اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار، اور سفید اور صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے، اُس کے پیچھے پیچھے ہیں۔ (جلال ہو، یہاں وہ ساتھ آتی ہے۔)

اور قوموں کو مارنے کیلئے، اُس کے......منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے: اور......وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کرے گا: اور قادرِ مطلق خُدا کے سخت غضب کی مے کے حوض میں انگور روندیگا۔

اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے، بادشاہوں کا بادشاہ، اور خُداوندوں کا خُداوند۔

(134) یہ کیا تھا؟ اُس کے لوگوں نے اُسے بحیثیت بادشاہوں کا بادشاہ، اور خُداوندوں کا خداوند تاجدار کیا۔ اور واپس اپنی پاک ہیکل میں آتا ہے، اور خُدا کی حضوری سے مسح کرتا ہے، تاکہ اپنی کلیسیا کے ساتھ ہزار سالہ بادشاہت میں حکمرانی کرے اور اُن کیساتھ رہے۔ آمین! بحیثیت زور آور بادشاہ، ظاہر ہوتا ہے، اور نئی شاہی مسح شدہ ہیکل میں، اپنا مقام سنبھالتا ہے۔

(135) اب مکاشفہ 1:6 سے مکاشفہ 21:19 تک کا چھ حصوں پر مشتمل مقصد پورا ہو گیا۔

(136) اب ختم کرتے ہوئے، سنیں۔ اب آخر میں سات مہریں، سات نرسنگے، سات پیالے، تین افسوس، سورج اوڑھے ہوئے عورت، شیطان کا باہر نکالا جانا، یا پھر سُرخ اژدھا، یہ چیزیں بڑی مصیبت کے عرصے کے دوران آتی ہیں۔ اِنکو مت بھولیں۔ یہ تمام چیزیں اِس عرصے کے دوران واقع ہوتی ہیں۔

مگر یہاں اُسکی آمد کا چھ حصوں پر مشتمل مقصد ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] کیسا شاندار وقت ذخیرہ کیا ہوا ہے اُن لوگوں کیلئے جو خُداوند سے پیار کرتے ہیں! دوستو، میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، کہ ہم اِس کو نظر انداز نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں، اِس کو مت چھوڑیں۔ پُر یقین رہیں!

(137) اب، اگلے اتوار، اگر خُدا کی مرضی ہوئی، تو میں کچھ پیش کرنا چاہتا ہوں، اور اگر وہ میری مدد کرتا ہے، کہ کیسے بالکل ٹھیک طرح سے وہ سات دن کہاں ہیں، وہ کہاں رونما ہوئے، اِسی طرح کی چیز کو- کو لیکر آؤں گا جیسے میں نے آج بیان کی ہے، اور اگر خُداوند نے چاہا، تو اُن سات وقتوں، سات ہفتوں، اور ستر ہفتوں کو، یہودیوں کی ہیکل میں رکھوں گا، اور دِکھاؤنگا کہ ہم اِس آخری وقت میں کہاں پر رہ رہے ہیں۔

(138) کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] کیا آپ فردوس کو نظر انداز کر سکتے ہیں؟ [ہرگز نہیں۔''] ہم آخری وقت میں موجود ہیں!

وہ کیا کرنے آ رہا ہے؟ پہلی چیز کب واقع ہوگی، اِس سے پہلے کہ یسُوع زمین پر آئے، پہلی چیز کیا واقع ہوگی؟ کلیسیا (کیا؟) اُٹھالی جائے گی! کیا یسُوع زمین پر آئے گا اور پھر قبروں کے آس پاس گھومے گا، اور ماں باپ سے ہاتھ ملائے گا، ہم سب سے بات کرے گا، اور اوپر چلا جائے گا؟ نہیں!

یہ کیسے ہوگا؟ پس...... چنانچہ ہم تم سے، خُداوند کے- کے کلام کے مطابق کہتے ہیں، ''کہ ہم جو زندہ ہیں...... غالباً دوسرا تھسلنیکیوں، پانچ باب، ''ہم جو زندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے، سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔ کیونکہ خُدا کا نرسنگا پھونکا جائے گا: اور پہلے تو وہ

جو مسیح میں موئے ہیں جی اُٹھیں گے: اور پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تا کہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں۔'' ہم آنکھ جھپکتے ہی، ایک لمحے میں چلے جائیں گے۔ اوراس وقت کے دوران، کلیسیائی دور کا اختتام ہو جاتا ہے۔

(139) اور پھر، زمین پر خُدا یہودیوں کیساتھ کام کرنا شروع کر دیتا ہے، اور دو نبی آئیں گے۔ گیارہواں باب میں، ہم اِسے دیکھیں گے۔ موسیٰ اور ایلیاہ کی طرح، دو مسح شدہ نبی ہیں، اور مجھے یقین ہے کہ یہی ہیں۔ اور وہ بڑی مصیبتیں لائیں گے، جب وہ دیکھیں گے کہ اب وہ طاقتور ہو گئے ہیں، تو وہ حکمران، روم اپنا عہد توڑ ڈالے گا۔

اور سترویں ہفتے کے درمیان، وہ اپنا روم سے عہد توڑے گا، یا روم اسرائیل سے عہد توڑے گا، اور یہ بات مکروہات پھیلنے کا سبب بنے گی۔ اور وہاں ایک بڑا اسیلاب آئے گا، جبکہ غیر قوموں کا بقیہ، سوئی ہوئی کنواریاں وہاں ہوں گی...... اژدھا، روم، اپنے منہ سے پانی بہائے گا، تا کہ عورت کی نسل کے بقیہ کیساتھ جنگ کرے یعنی جو خُدا کے احکامات کو مانتے ہیں۔ اور روم ایسا کرے گا۔

(140) اور چرچ آف کنفیڈریشن اِن کو اکھٹا کریگی، اور یہودیوں کو اِس اتحاد میں شامل کریگی، اور اُن کو دوبارہ اپنی ہیکل میں عبادت کرنے کیلئے لائے گی، یہ بائبل میں خُداوند یوں فرماتا ہے، اور اُنکی اپنی کلیسیا ہوگی۔ [بھائی برنہم پلپٹ پر کئی بار دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(141) اب وہ کیا ہیں؟ یہ مجھے ابھی ابھی ملا ہے۔ یا تازہ ہے۔ اب وہ ایک تسلیم شدہ، ریاست ہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] مگر وہ ابھی تک اپنی ہیکل میں عبادت نہیں کررہے۔ اور جب وہ ہیکل میں عبادت کریں گے، تو کلیسیا جا چکی ہوگی۔ خُدا یہودیوں سے بطورِ ایک قوم ڈیل کرے گا۔ اور جب وہ اِس اتحاد میں آئیں گے، تو روم اِسکو سترویں سال کے دوران توڑ دیگا، یعنی ساڑھے تین سال میں اِس عہد کو توڑ دیگا، اور وہ اُجاڑنے والی مکروہات کو آخر تک پھیلنے دے گا۔ پھر وہ اُن کے ساتھ پروٹسٹنٹ، اور یہودی، دونوں کو ایذا دیگا۔ اور اُس وقت، یہ دونوں نبی کھڑے ہوں گے اور زمین پر لعنت کرینگے، اور اُنکی نبوت کے دنوں میں بارش نہ ہوگی۔ وہ آسمان سے آگ کو برسائیں گے، اور اسطرح کے دوسرے کام سرانجام دیں گے۔ آپ صرف انتظار کریں۔

ہمارے پاس، سیکھنے کیلیئے، یہاں ذخیرہ پڑا ہوا ہے۔[بھائی برنہم پلپٹ پر تین بار دستک دیتے ہیں۔]

(142)اوہ، وہ کتنا عظیم خُدا ہے! کتنا رحمدل باپ ہے! دوستو، مجھے آپکا پاسٹر ہونے کے ناطے، یہ بات کہنے دیں۔آپ کو اِس شرف کا احساس نہیں جس کے تحت آپ زندگی گزار رہے ہیں۔آپ کو احساس نہیں ہے۔ بہت سے عظیم آدمی، بہت سے مقدسین، اور گزرے سالوں میں ہزاروں راست باز آدمی مر گئے، جو پاک روح یافتہ تھے اور اِس دن کو دیکھنے کیلیئے آرزومند اور بیقرار تھے جس میں آپ رہ رہے ہیں۔آئیں مَیں اور آپ اِس کا فائدہ اُٹھائیں۔

(143)ہمارے پاس اور کیا ہے کہ اِس کو دیکھیں؟ ہم اِس کے بعد کیا کر سکتے ہیں؟ ہم کہاں جارہے ہیں؟ کیا واقع ہونے کو ہے؟ ہمیں کہیں تو جانا ہے۔آپ اِس جگہ پر سدا نہیں رہ سکتے۔آپ اپنی گھاس کو کاٹ سکتے ہیں؛ اگلے ہفتے اِسے پھر کاٹنے کی ضرورت ہوتی ہے؛ جی ہاں، دوبارہ، اُس وقت سے پہلے ضرورت ہوتی ہے۔آپ اپنے بچوں کی پرورش کر سکتے ہیں۔آپ اُنھیں کھانا کھلاتے ہیں؛ اور رات کے کھانے کے بعد وہ دوبارہ بھوکے ہو جاتے ہیں۔اسلیئے رات کو اُنھیں کھانا کھلائیں؛ تو اگلی صبح پھر وہ دوبارہ بھوکے ہوں گے۔آپ اُنھیں جوتوں کا ایک جوڑا لیکر دیں؛ اور اگر وہ میرے بچوں کی مانند ہیں، تو آپ دو تین مہینوں میں اُنھیں ایک جوڑا مزید لے کر دیں گے۔آپ اُنھیں اِس مہینے کپڑے لیکر دیں؛ ایک یا دو مہینوں بعد پھر آپ اُنھیں نئے کپڑے خرید کر دیں گے۔سمجھے؟ کچھ بھی قائم رہنے والا نہیں ہے۔کوئی بھی ٹھوس چیز نہیں ہے۔کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو قائم رہ سکے۔

اِس دُنیا کے مال و دولت کا لالچ نہ کریں،
وہ بڑی تیزی سے گلنے سڑنے والا ہے،
اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،
وہ کبھی نہیں جائیں گی!

وقت بڑی تیزی اور تبدیلی سے بھرا ہوا ہے،
حرکت نہ کرنیوالی چیز زمین پر کھڑی نہیں ہو سکتی،
اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

سنیں!

جب آپ کا سفر ختم ہوتا ہے (وہ ہمیں بتائے گا یہ کب ختم ہونا ہے۔)
اگر ہم خُدا کے ساتھ سچے بنیں رہیں،
ہمارا گھر جلال میں روشن اور منور ہو گا، (یہ مسح شدہ شہر ہے)
ہماری اُٹھائی ہوئی روح اُسے دیکھے گی!
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
اِس دُنیا کے مال و دولت کا لالچ نہ کریں،
وہ بڑی تیزی سے گلنے سڑنے والا ہے،
اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،
وہ کبھی نہیں جائیں گی!
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

اب جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں، اور اگر آپ نے کبھی اُس کا ہاتھ نہیں پکڑا، تو کیا اب آپ یہ نہیں کریں گے؟

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

(144) اے چھوٹی لڑکی، ابھی آپ بہت چھوٹی لڑکی ہیں۔ آپ کے بال خوبصورت ہیں، آپ کے چھوٹے چھوٹے گال سُرخ ہیں۔ مگر، کیا آپ کو معلوم ہے، دیکھیں، یہ آنے والے کل میں، ڈھل جائیں گے۔ ہم کیسے جانتے ہیں کہ اگلے ہفتے، زمین میں موجود کیڑے، اِن خوبصورت، اور چھوٹے چھوٹے، سُرخ گالوں کو نہیں کھا رہے ہوں گے؟

(145) نوجوان بھائی، آپ مضبوط ہیں، اور بڑے بڑے، مضبوط مسلز کے مالک ہیں؛ آپ کی بڑی اُمیدیں ہیں۔ مگر تھوڑی دیر بعد، یعنی کل، یہ پیارے سے، گھنگریالے بال نہیں رہیں گے، اور پھر جو بچ جائیں گے وہ سفید ہو جائینگے۔ یہ بڑے چوڑے، سیدھے کندھے نیچے جھک جائیں گے، اور کیڑے بازوؤں اور بدن کو کھا جائیں گے۔ وہ آپ کو، زمین کے ساتھ ملا دیں گے۔

چنانچہ، اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،
وہ کبھی نہیں جائیں گی!
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
خُدا کو تھام لیں......

کیا اب آپ آگے بڑھ کر ابھی اُس کا ہاتھ تھامنا نہیں چاہیں گے؟

اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
اور پھر جب یہ سفر ختم ہوتا ہے، (کسی دن، یہ ختم ہوگا)
اگر آپ خُدا کے ساتھ سچے بنیں رہے ہیں!

تو آپکا گھر جلال میں روشن اور منور ہوگا،
آپ کی اُٹھائی ہوئی روح اُسے دیکھے گی!
کیوں آپ آگے بڑھ کر ابھی اُس کا ہاتھ تھام نہیں لیتے ہیں!
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

(146) میں نے بہت سے مناظر بہت قریب سے دیکھیں ہیں، اور اِس منبر کے پیچھے تقریباً اکتیس سالوں سے دیکھ رہا ہوں۔ میں نے اُداس مناظر دیکھے ہیں؛ میں نے جلالی مناظر دیکھے ہیں۔ بہت سارے اُداس ترین مناظر ابھی تک اپنی زندگی میں دیکھے ہیں...... میں نے دیکھا ہے بچے بھوک سے گلیوں میں مر رہے ہیں؛ میں نے دیکھا ہے مائیں روٹی کے ایک ٹکڑے کیلئے بھیک مانگ رہی ہیں۔ میری زندگی کا اُداس ترین منظر یہ ہے، کہ ایک آدمی، یا ایک انسان، جسے خُدا کا بیٹا ہونا چاہیے، وہ خُدا کو جانے بغیر مر رہا ہے۔

(147) مجھے یاد ہے ایک عورت، اِس کلیسیا کے دروازے پر کھڑی ہوئی تھی، وہ مجھ پر ہنسی تھی۔ اور اُس نے کہا تھا،" میں اپنی گائے کو بھی ایسا دین رکھنے کی اجازت نہیں دوں گی!" ایک گھنٹے سے پہلے، مجھے ہسپتال بلایا گیا۔ وہ خوبصورت عورت، تقریباً اکیس بائیس سال کی تھی، اور وہ روتی ہوئی کہہ رہی تھی،" اُس مناد کو بلاؤ!" وہ ایمان کے لحاظ سے، کیتھولک تھی۔

جب میں گیا، تو ایک بوڑھی بہن نے کہا،" بھائی برنہم، آپ نے بہت دیر کر دی ہے۔ وہ تقریباً پانچ منٹ پہلے انتقال کر گئی ہے۔

میں نے کہا،" کیا میں اُسے دیکھ سکتا ہوں۔"

اُس نے کہا،" وہ آپ کیلئے چلائی تھی، اور اُسکے آخری الفاظ یہ تھے،' کہ اُس مناد، بھائی برنہم کو بلاؤ!'"

وہاں موجود اُس کے شوہر نے، چلا کر کہا،" اس کیلئے دُعا کریں، بس دُعا کریں۔"

میں نے کہا،''اب بہت دیر ہوگئی ہے۔''

(148) میں نے چادر کو نیچے کیا۔اُس عورت کی خوبصورت بھورے رنگ کی آنکھیں تھیں۔اُس خوبصورت عورت کے؛ چہرے پر چھوٹے چھوٹے نشان تھے؛اور بہت پُرکشش،سنہرے بال تھے۔ اُس نے بہت مصیبت سہی تھی حتیٰ کہ اُسکے چہرے کے داغ دانوں کی مانند کھڑے ہو گئے تھے۔اور اُسکی آنکھیں،اِس طرح سے،اُس کے خانہ چشم سے باہر نکل آئیں تھیں۔اور بلاشبہ،اُس کی انتڑیوں اور گردوں نے،اِسی طرح اپنا کام-کام کیا......تقریباً جیسے کوئی بھی مر رہا ہوتا ہے۔اور وہاں وہ،اُس حالت میں پڑی ہوئی تھی،اُس کا منہ کھلا ہوا تھا۔اور اُسکی پلکیں،اُس کی آنکھوں کے بھورے حصوں کو ڈھانپے ہوئے تھیں۔میں اسے کبھی نہیں بھولوں گا۔یہ گیت میرے ذہن میں آیا ہے۔

اِس دُنیا کے مال و دولت کا لالچ نہ کریں (خوبصورتی،ظاہری ہوتی ہے)،

(149) میں پورٹ فلٹن میں ایک،مرتے ہوئے شخص کے پاس کھڑا تھا۔اُنھوں نے مجھے اُس کے بستر کے پاس بلایا۔میں نے اُس کے ساتھ مذبح کے پاس ایک رات دُعا کی تھی۔اُس نے اپنا بازو ایک عورت کے گرد ڈالا تھا۔اور میں نے کہا تھا،''اپنا بازو اُس عورت کے گرد سے ہٹالو۔''

اُس نے کہا،''میں اُسے خُدا کے پاس لا رہا ہوں۔''

(150) میں نے کہا،''اپنا بازو اُس کے گرد ڈال کر ایسا نہیں ہوسکتا ہے۔''میں اِس طرح کی چیز پر ایمان نہیں رکھتا ہوں۔وہ مجھ سے غصے ہوگیا۔اور اپنا پاؤں پٹختا ہوا دروازے سے باہر چلا گیا تھا۔

اور مَیں بعد میں،اُس کے پاس پہنچا،جب وہ مر رہا تھا۔اُس نے میرے چہرے کو دیکھا،اور کہا،''بھائی بل،میرے لیے دُعا نہ کریں۔میں کھو چکا ہوں۔میں برگشتہ ہوگیا ہوں۔اُس نے کہا،''جو کچھ میں نے کبھی پایا،وہ سب کچھ ضائع ہو چکا ہے۔''

(151) میں یہاں سے تھوڑا سا،اِدھر کونے میں کھڑا ہوا تھا،ایک دن،ایک آدمی نے مجھے اپنے بسترِ مرگ پر بلایا جبکہ وہ مر رہا تھا۔اُس نے کہا،''میں ہمیشہ فلاں فلاں،اور فلاں فلاں چاہتا تھا۔''اُس نے کہا،''مگر میں نے کبھی خُداوند کی خدمت نہیں کی ہے۔بہت بار میں مذبح کے پاس جانے سے دور رہا۔''اُس نے کہا،''بھائی برنہم،دُعا کریں کہ خُدا میری چھوٹی بچی کو ان کاموں کیلئے معاف کردے

جو میں نے کئے ہیں، تا کہ ہو سکے تو کسی دن وہ خُداوند کیلئے کچھ کر پائے۔''

(152) میں نے کہا،''بھائی جی، یہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ چیزیں جو آپ نے حاصل کی ہیں وہ ضائع ہو چکی ہیں۔''ہیم!

(153) میں ایک آدمی کے قریب کھڑا ہوا، اور اُسے چوبیس گھنٹے شیطان سے لڑتے دیکھا۔ کہا شیطان اُس کے بستر کے پاس کھڑا تھا اور اُسکے گلے میں زنجیریں تھیں۔ کہا،''اُسے مجھے لے کر جانے نہ دیں،'' چلا رہا تھا، اور وہ بستر پر پڑا ہوا تھا۔ کہا،''وہ وہاں کھڑا ہے۔ کیا آپ اِس کو نہیں دیکھ سکتے ہیں؟''وہ میرے پیچھے آرہا ہے؟''اُس شخص نے خُدا کو، بہت پہلے چھوڑ دیا تھا۔ اُسکے پاس گندم، اور بھوسے سے بھرے ہوئے گودام تھے، اور اچھے نسلی گھوڑے تھے۔ ایک سال پہلے، اُس نے خُدا پر لعنت بھیجی تھی، اور اپنی بیوی کو ٹیبرنیکل میں جانے پر تھپڑ مارا تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ پھر کیا ہوا تھا؟ آسمانی بجلی اُس کے گودام پر گری، اور اُس کے گھوڑوں کو ہلاک کر دیا، اُس کے بھوسے وغیرہ کو بھی جلا کر راکھ کر دیا تھا۔ اور وہ آدمی جادو کی وجہ سے، شیطان سے لڑتا لڑتا مر گیا۔

(154) اور میرا ایک پرانا دوست (تعریف ہو!) کھڑا ہوا تھا، وہ راہ کے کنارے پہنچ چکا تھا۔ میں نے کہا،''کیا آپ جا رہے ہیں، ڈیڈ؟''

اُس نے کہا،''بلی، ایسا ہی ہے۔''

میں نے کہا،''یہ کیسا ہے؟''

(155) اُس نے کہا،''سب ٹھیک ہے۔''اور کہا،''میرے بچوں کو بستر کے پاس لاؤ۔''اور اُس نے اپنا کمزور بوڑھا ہاتھ تمام بچوں میں سے ہر ایک پر رکھا، اور اُنکو برکت دی۔ اپنے دو بیٹوں کو بتایا، اور کہا،''میرے ہاتھوں کو پکڑ لو، انھیں اُٹھاؤ، جیسے یشوع اور کالب نے کیا تھا۔''حیران ہو رہا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ اُس نے کہا:

خوشی کا دن، خوشی کا دن ہے،

جب سے یسُوع نے میرے گناہ دھوئے ہیں!

اُس نے مجھے سیکھایا کہ کیسے جاگنا اور دُعا کرنا ہے،

اور ہر دن خوشی سے گزارنا ہے۔

دوستو، ہمارے پاس ان چیزوں میں سے کچھ ہونی چاہیں! اِس کے سوا کوئی نہیں مگر اچھا کھانے کی خواہش رکھنی چاہیے، ایک بہترین گاڑی چلانے کی خواہش رکھنی چاہیے، اور جو کچھ بھی ہمارے پاس ہووہ بہترین ہونا چاہیے۔ میں آپ کو الزام نہیں دیتا۔ یہ سب ٹھیک ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ یہ سب آپ کے پاس ہوں، لیکن:

اِس دُنیا کے مال و دولت کا لالچ نہ کریں،
وہ تیزی سے گلنے سڑنے والا ہے،
اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،
جو کبھی بھی ختم نہ ہوں گی!

آئیں اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں جبکہ ہم گا رہے ہیں۔

خُدا کے لاتبدل ہاتھ کو تھام لیں!
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

(156) جبکہ ہم کھڑے ہیں، تو اب اردگرد مڑیں اور کسی دوسرے سے ہاتھ ملائیں۔ ہم تھوڑی دیر کیلئے، عبادت کو، جاری رکھیں گے۔ مگر میں چاہتا ہوں کہ آپ اردگرد مڑیں جبکہ ہم اِس گیت کے دوسرے مصرعے کو گاتے ہیں۔

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!
اے باپ، یہ کر! والد، یہ کر! خُدا کو تھام لیں! نوعمر، یہ کریں! بھائی، یہ کریں! بھائی، یہ کریں!
اپنی اُمیدیں دائمی چیزوں پر تعمیر کریں،
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں!

(157) کیا آپ سب لوگ اُس کیلئے خوش نہیں ہیں؟ تو کہیں، ’’آمین!‘‘ [جماعت کہتی ہے،

’’آمین۔‘‘ایڈیٹر۔] وہ تمام جو اُس سے پیار کرتے ہیں، کہیں، ’’خُداوند کی تعریف ہو۔‘‘[’’خُداوند کی تعریف ہو!‘‘] وہ تمام لوگ جو یہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ اُس چوکور شہر میں جائیں گے، تو اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں۔(اپنے گیت کے ساتھ، اِسے ایک منٹ کیلئے، اُٹھا کر رکھیں۔)

میں اُس خوبصورت شہر کیلئے چُنا ہوا ہوں، (اب وہ کیسے جاتا ہے؟)
خُداوند نے اپنے لوگوں کیلئے تیار کیا ہے؛
جہاں تمام زمانوں کے نجات پانے والے
سفید تخت کے چوگرد جلال گاتے ہیں۔
بعض اوقات میں فردوس کیلئے بے چین ہو جاتا ہوں،
اور شادمانی کو میں وہاں دیکھوں گا۔
وہ کیسی شاندار شادمانی ہوگی،
جب میں اپنے نجات دہندہ کو
اُس خوبصورت سونے کے شہر میں دیکھوں گا۔

کیا آپ اِس کو پسند نہیں کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ’’آمین۔‘‘-ایڈیٹر۔]

میں اُس خوبصورت شہر کیلئے چُنا ہوا ہوں،
جو میرے خُداوند نے اپنے لوگوں کیلئے تیار کیا ہے؛
جہاں تمام زمانوں کے نجات پانے والے
سفید تخت کے چوگرد جلال گائیں گے۔
اوہ، بعض اوقات میں فردوس کیلئے بے چین ہو جاتا ہوں،
اور شادمانی میں وہاں دیکھوں گا۔
وہ کیسی شاندار شادمانی ہوگی،
جب میں اپنے نجات دہندہ کو
اُس خوبصورت سونے کے شہر میں دیکھوں گا۔

کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

بس یسُوع کا نام اپنے ساتھ رکھو،
اے دُکھ اور غم کے بچو؛
یہ تمہیں آرام اور خوشی دے گا،
جہاں بھی تم جاؤ اِسے ساتھ رکھو۔
بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ کتنا پیارا (اوہ کتنا پیارا!)
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛
بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ کتنا پیارا!
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

دیکھیں، اگلے اتوار کی صبح، ساڑے نو بجے کا وقت مت بھولیں۔ اور تب ہم کوشش کریں گے، اور اگر خُداوند نے چاہا، تو اُس وقت کے دوران، ہم بیماروں کیلئے دُعا بھی کرینگے، اگلے اتوار کی صبح ساڑھے نو بجے۔

یسُوع کے نام میں جھکنا ہے،
اُس کے قدموں میں سجدہ کرنا ہے،
آسمان میں بادشاہوں کا بادشاہ ہے ہم اُسے تاج پہنائیں گے،
جب ہمارا سفر ختم ہو جائیگا۔
بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ، کتنا پیارا! (اوہ، کتنا پیارا!)
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛
بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ، کتنا پیارا!
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

اِس مصرعے میں سنیں:

یسُوع کے نام میں جھکنا ہے،

جو ہر پھندے کیلئے ایک ڈھال ہے؛

جب آزمائشیں آپ کو گھیر لیں،

تب صرف اُس کا پاک نام دُعا میں لیں۔(یہ کام کریگا!)

بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)،اوہ، کتنا پیارا!(اوہ، کتنا پیارا!)

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛

بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)،اوہ، کتنا پیارا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

اب میں عبادت یہاں کے پاسٹر، بھائی نیول کے حوالے کرتا ہوں، تاکہ وہ اپنے اختتامی کلمات کہیں یا پھر جو کچھ بھی وہ کہنا چاہتے ہیں۔

جبرائیل کی دانی ایل سے ملاقات کا چھ حصوں پر مشتمل مقصد

(The Sixfold Purpose Of Gabriel's Visit To Daniel)

URD61-0730E

دانی ایل کے ستر ہفتے سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 30 جولائی، 1961، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے،اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org